



سلسلہ شاعت (۳۷) درس گاہ علوم شرقیہ ۱۷۵۳

۳۱۱۵۵۷

پارہ ششم

# الاحاطہ

للبناری

CHANDLER

مع ترجمہ

مولوی سید عظیم الدینی صاحب

مولوی فضل فاضل دارود فاضل

ناشر

سلطان بکڈپو بیردن کالی کمان دیوہر دارالعلوم کراچی

مطبوعہ

سید پریم بازار نورخس

بار اول ۵۰۰

قیمت ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## الجزء السادس

### باب قول الرجل للرجل ويلك

عمر ٤٦٨ عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلاً يسوق بدنة فقال اركبها فقال انها بدنة قال اركبها قال انها بدنة قال اركبها قال فاناها بدنة قال اركبها ويلك

عمر ٤٦٩ المسور بن رفاعه القرظي قال سمعت ابن عباس ورجل يسأله فقال اني اكلت خبزاً ولحماً فقال ويحك اتوضأ من الطيبات

عمر ٤٨٠ جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين بالجعرانة والتبر في حجر بلال وهو يقسم فجاء رجل فقال اعدل فانك لا تعدل فقال ويلك ممن يعدل اذالم اعدل قال عمر دغني يا رسول الله اضرب عنق هذا المنافق فقال ان هذا مع اصحاب له او في اصحاب له يقرؤون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم قال سفيان قال ابو الزبير سمعته من جابر قلت لسفيان رواه قرأه عن عمر وعن جابر قال لا احفظه من عمر ووافنا حدثنا ابو الزبير عن جابر

عمر ٤٨١ بشير وكان اسمه زحم بن معبد فهاجر الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال زحم قال بل انت بشير قال بينا انا امشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
پارہ ششم

باب ۳۳۲ ایک آدمی دوسرے آدمی کو اتھ پر افسوس میں کہنا

**حدیث ۷۷۸** - حضرت انسؓ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا قربانی کا اونٹ ہٹکائے جا رہا تھا۔ آپؐ فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے کہا: یہ قربانی کی اونٹنی ہے آپؐ فرمایا: اس پر سوار ہو جا اس نے کہا: یہ قربانی کی اونٹنی ہے آپؐ فرمایا: اس پر سوار ہو جا کہیں نے کہا: یہ قربانی کی اونٹنی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تجھ پر افسوس ہے اس پر سوار ہو جا۔

**حدیث ۷۷۹** - مسور بن رفاعہ قرظیؓ نے کہا میں نے عباسؓ بن عباسؓ کو سنا۔ انہیں ایک آدمی دریافت کر رہا تھا: مجھے منور کا چمٹے یا نہیں؟ اس نے کہا میں نے گوشت روٹی کھائی ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا: تجھ پر افسوس ہے کیا تو پاک چیزوں (کے کھانے) سے دھو بھرے گا۔

**حدیث ۷۸۰** - جابرؓ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خنین میں مقام جران میں تھے اور حضرت ابوالکلی گو دین سوئے کڑیاں تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرما رہے تھے۔ آپؐ پاس ایک شخص آیا اور کہا: انصاف کرو۔ آپؐ ہنسا: پس کر رہے ہیں۔ آپؐ فرمایا: تجھ پر افسوس ہے جب میں انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن باندھ دوں۔ آپؐ فرمایا: یہ اور اس کے ہاتھی قرآن پڑھتے ہیں لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا۔ وہ دین سے ایسے نکل جاتے ہیں جیسا کہ نہ سنا رکھے ہوئے جانور سے۔ پھر سفیانؓ نے کہا: اس حدیث کو ابو الزبیرؓ نے جابرؓ سے بیان کیا ہے میں نے سفیانؓ سے کہا: اس حدیث کو قرآن نے عروس اور انچوس جابرؓ سے روایت کی ہے۔ سفیانؓ نے کہا میں نے اس حدیث کو عروسؓ سے حفظ نہیں کیا بلکہ میں نے وہ حدیث حفظ کی ہے جس کو عمر و بنہ جابرؓ سے بیان کیا ہے۔

**حدیث ۷۸۱** - بشیرؓ سے روایت ہے ان کا نام پہلے زحم بن مہد تھا۔ وہ ہجرت کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلمؐ سے پاس آگئے۔ آپؐ نے دریافت فرمایا: تمہارا کیا نام ہے۔ انہوں نے کہا: زحم۔ آپؐ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم بشیر ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمؐ کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا:

اد شرسبور المشركين فقال لقد سبق هؤلاء خيرا كثيرا  
ثالثا - يفتوز المسلمون فقال لقد ادرك هؤلاء خيرا كثيرا  
ثالثا بجانب من النبي صلى الله عليه وسلم نظرة فرأى رجلا يمشي  
في القبور وعليه نعلان فقال يا صاحب السبعيتين الق  
سبتين لا تنظر الرجل فلما رأى النبي صلى الله عليه وسلم خلع نعليه فرمى بهما  
باب ٣٣٣ البناء

ع ٨٢ محمد بن هلال انه رأى حبرا زواج النبي صلى الله  
عليه وسلم من جريد مستورة بمسوح الشعر فساءلته  
عن بيت عائشة فقال كان باب من وجهه السنام فقلت  
مصرعا كان او مصراعين قال كان باب واحد قلت  
من اى شئ كان قال من عرعر وساج

ع ٨٣ بي هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا  
تقوم الساعة حتى يبنى الناس بيوتا يوشونها وتبنى المراحل  
قال ابراهيم يعنى الثياب المخططة

### باب ٣٣٤ قول الرجل لا وبيك

ع ٨٤ انى هريرة جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم  
فقال يا رسول الله اى الصدقة افضل اجرا قال اما  
وابيك لتدبانه ان تصدق وانت صحيح شحيح تحسب الفقر  
وتأمل الغنى ولا تمهل حقوا اذا بلغت الحلقوم قلت لعلك  
كذا ولفلان كذا وقد كان يفتون

### باب ٣٣٥ اذا طلب فليطلب طلبا يسبرا ولا يبتدحه

ع ٨٥ عبد الله قال اذا طلب حدكم الحاجة فيطلبها

کی قبروں پر گزرے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ خیر کثیر چھوڑ کر چلے گئے۔ ”تین بار“ پھر آپ مسلمانوں کی قبروں سے گزرے۔ فرمایا انھوں نے خیر کثیر حاصل کر لیا۔ ”تین مرتبہ“ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پڑی آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ قبروں میں چل رہا ہے اور اس کے پاؤں میں دو نعل ہیں۔ آپ نے فرمایا اے سبستی نعل والے۔ تو اپنی دونوں نعلوں کو نکال دے اس آدمی نے دیکھا۔ جب اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو نعلیں اتار دیئے اور ان کو پھینک دیا۔

### باب ۳۳۳ عمارت

حدیث ۶۸۲ - محمد بن بلال سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات کے حجرے دیکھے وہ کعبہ کی میٹوں کے تھے اس پر بالوں کی کسل مڑی ہوئی تھی۔ محمد بن ابی ذئب نے ان سے حضرت عائشہ کے حجرے کے متعلق دریافت کیا۔ انھوں نے کہا اس کا دروازہ ملک شام کی جانب تھا۔ جس نے بوجھا اس کا ایک پٹ تھایا دو پٹ تھے۔ کہا کہ ایک ایک ہی پٹ تھا جس نے بوجھا کس چیر کا تھا۔ انھوں نے کہا عربیہ سا گوان کی لکڑی کا۔

حدیث ۶۸۳ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت آئے گی جلد لوگ ایسے مکان بنائیں گے جس پر کپڑوں کی طرح نقش و نگار کریں گے۔ (ابو ہریرہؓ نے کہا صراحت جیل کے معنی دھا ریدار کپڑے ہیں)

### باب ۳۳۴ نسب - تیرے باپ کی قسم کہنا

حدیث ۶۸۴ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ یا ابی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ کا ثواب زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں تیرے باپ کی قسم۔ تم کو ضرور اس کی خبر دی جائے گی۔ صدقہ دینا جب کہ تندرست بھی ہو اور محتاج (دریں) بھی ہو۔ فقر کا خوف بھی ہو۔ اور بے نیاز کی امید بھی ہو۔ اور (صدقہ دینا) چھوڑنے سے ڈرنا۔ اس نے کہا کہ جان صحت پر پہنچے۔ اس وقت تو کہے گا۔ فلاں کے لئے اتنا۔ فلاں کیلئے اتنا۔ حالانکہ وہ مال فلاں اور مال فلاں کا ہو۔

### باب ۳۳۵ اگر مانگے تو زمی سے مانگے اور اس کی تعریف نہ کرے

حدیث ۶۸۵ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کوئی اپنی حاجت طلب کرے تو ترقی سے

طلبها ليسير افا تماله ما قدر له ولا يأتي احدكم صاحب فيه  
فيقطع ظهره

عمر ٤٨٦ **باب** ابي عزة يسار بن عبد الله الهذلي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله اذا اراد قبض عبدا بارض جعل له بها اوفيهما حاجة

**باب** ٣٣٦ قول الرجل لا بل شانيك

عمر ٤٨٤ **باب** ابي عبد العزيز قال امسى عندنا ابو هريرة فنظر الى نجم على حياله فقال والذي نفس ابي هريرة بيده ليودن اقوام والتوا امارات في الدنيا واعمالا انهم كانوا متعلقين عند ذلك النجم ولم يلوا تلك الامارات ولا تلك الاعمال ثم اقبل على فقال لا بل شانيك اكل هذا ساع لا هل المشي في مشرقهم قلت نعم والله لقد قبض الله ومكروا الذي نفس ابي هريرة بيده ليسوقتهم حمر غضا كما نأوجوهم المجان المطرقة حتى يلحقوا اذا الزرع يربعه وذا الضرع بضربه

**باب** ٣٣٤ لا يقول الرجل الله وفلان

عمر ٤٨٨ **باب** ابن جريج قال سميت مغيث بن عثمان ابن عمر يسأله عن مولاة فقال الله وفلان قال ابن عمر لا تقل كذلك لا تجعل مع الله احدا ولكن قل فلان بعد الله

**باب** ٣٣٨ قول الرجل ما شاء الله وشئت

عمر ٤٨٩ **باب** ابن عباس قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم ما شاء الله وشئت قال جعلت الله ندا ما شاء الله وحده

طلب کرے۔ کیونکہ اس کے لئے اسی قدر ہے جو اس کے مقدر میں ہو۔ اور ایسا نہ کہے کہ تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کے پاس آئے اس کی تعریف کرے۔ اور اس کی بیٹھ توڑ دے۔

**حدیث ۸۶**۔ ابی عزیہ یسار بن عبد اللہ ہذلی نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ کسی بندے کی روح کسی زمین پر قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس شخص کے لئے اس مقام میں حاجت پیدا کر دیتا ہے۔

### باب ۳۳۶ لابل شانیٹ کہن

**حدیث ۸۷**۔ ابو عبد العزیز نے کہا حضرت ابو ہریرہؓ ہمارے پاس ایک ذات رہے انہوں نے ایک ستارہ دیکھا جو روبرو تھا۔ کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہؓ کی جان ہو۔ وہ قوم جو دنیا میں حکومتوں اور بڑے بڑے کاموں کی والی ہوئی۔ (اگر وہ اپنے انجام پر فخر کرے گی) تو وہ اس بات کی آرزو کریگی کہ کاش وہ اس ستارے کے پاس لٹکی ہوئی تھی (یعنی ستارہ بن کے جھلکاتے رہتا اس دنیا میں آکر گناہوں اور خدا کی ناراضی حاصل کرنے سے بہتر تھا) اور اس حکومت اور ان بڑے بڑے کاموں کی والی نہ ہوتی۔ پھر میرے طرف رخ کیا اور کہا لابل شانیٹ (ذرا تم اپنی حالت پر غور کرو) کیا یہ تمام باتیں اہل مشرق کیلئے مشرق میں رائج ہو گئیں ہیں؟ کہا۔ ہاں آپ نے کہا۔ خدا کی قسم اللہ اس قوم کا برا کرے اور اس کی عزت ازلہ کرے۔ (ختم) اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہؓ کی جان ہے ضرور دنیا کی رہیگی انکو سرخ رنگ والی غضبناک قوم جن کے چہرے کوئی ٹہنی ہوئی ڈھالوں کے جیسے ہیں۔ یہاں تک کہ کھیتوں والوں کو ان کی کھیتوں اور مویشی والوں کو ان کی مویشیوں میں بیچا دیں گے وہ مسلمان جو گمراہ ہو گئے ہیں اور راہ حق سے پھر گئے ہیں ان پر جگیزی قوم حملہ کرے گی اور ذلیل و خوار کر دے گی۔)

### باب ۳۳۷ کوئی شخص یہ نہ کہے۔ اللہ اور فلاں شخص

**حدیث ۸۸**۔ ابن جریج نے کہا میں نے مینٹ بن عمر سے سنا۔ ابن عمرؓ نے اچھے الگ نام دیتا کیا تو انہوں نے کہا اللہ اور فلاں شخص۔ ابن عمرؓ نے کہا ایسا نہ کہو۔ اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ البتہ یہ کہو اللہ کے بعد فلاں شخص۔

### باب ۳۳۸ انسان یہ کہنا۔ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔

**حدیث ۸۹**۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ جو



### باب ٣٣٩ الغناء واللهو

عمر ٤٩٠ عبد الله بن دينار قال خرجت مع عبد الله بن عمر إلى السوق فمر على جارية صغيرة تغني فقال إن الشيطان لو ترك أحد الترتك هذه

عمر ٤٩١ يحيى بن محمد أبو عمرو البصري قال سمعت عمر بن موسى المطلب قال سمعت أنس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لست من دولا الدنيا بشيء لعني ليس الباطل مني بشيء

عمر ٤٩٢ ابن عباس (ومن الناس من يشتري لهو الحديث) قال الغناء واشباهه

عمر ٤٩٣ البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افشوا السلام تسلموا ولا تشتموا شر قال أبو معاوية والاشتر العيث

عمر ٤٩٤ فضالة بن عبيد وكان يتجمع من المماليك فبلغه أن أقواما يلعبون بالكوبة فقام غضبا فانهى عنها أشد النهي ثم قال ألا إن اللاعب بها لياكل ثمنها ككل لحم الخنزير ومتوضي بالدم يعني بالكوبة الفرد

### باب ٣٤٠ الهدى والسبت الحسن

عمر ٤٩٥ ابن مسعود يقول أنكم في زمان كثير فقهاؤكم قليل خطباءؤكم قليل سؤاله كثير معطوه العمل فيه قائد للهوى وسيأتي من بعدكم زمان قليل فقهاؤكم كثير خطباءؤكم كثير سؤاله قليل معطوه الهوى فيه قائد للعمل اعلموا أن

اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔ آپ نے فرمایا تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا کہو (جو خدا واحد چاہے)  
**باب ۳۹** گانا اور کھیل

**حدیث ۷۹۰**۔ عبد اللہ بن دینار نے کہا۔ میں عبد اللہ بن عمر کے ساتھ بازار کی طرف نکلا۔ آپ ایک چھوٹی لڑکی کے پاس سے گزرے جو گارہی تھی۔ آپ نے کہا اگر شیطان کسی کو چھوڑ دیتا تو اس لڑکی کو بھی چھوڑ دیتا (گانا شیطانی کام ہے)

**حدیث ۷۹۱**۔ یحییٰ بن محمد ابو عمرو بصری نے کہا میں نے عبد المطلب کے غلام عمرو سے سنا ہے وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے سنا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں لہو لعب کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور لہو لعب کرنے والے مجھ سے متعلق نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باطل مجھ سے متعلق نہیں ہے۔

**حدیث ۷۹۲**۔ ابن عباس نے ومن الناس من كيشترى لهو الحديث (بعض لوگ بے کار باتیں اختیار کرتے ہیں) کی تفسیر میں کہا (لہو الحديث مراد) گانا اور ایسی باتیں

**حدیث ۷۹۳**۔ برادر بن عازب نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سلام پھیلادو تم سلامت رہو گے۔ اور اشرہ بری بات ہے۔ ابو معاویہ نے کہا اشرہ سے مراد بیکاری (لہو لعب) ہے۔

**حدیث ۷۹۴**۔ فضال بن عبید نے کہا وہ ایک مجمع میں تھے۔ ان کو اطلاع ملی کہ چند لوگ شطرنج کھیل رہے ہیں۔ وہ غضبناک اٹھے۔ اس کھیل کو سخت منع کرتے ہوئے۔ پھر انہوں نے کہا۔ اس کا کھیلنے والا تاکہ اس سے نفع حاصل کرے (بطور جوا کھیلنے والے) سو رکا گوشت کھائے والا اور خون و خونریزی کی طرح یعنی شطرنج کی کھیلنے والے

**باب ۴۰** اجنبی روش اور نیک چلنی

**حدیث ۷۹۵**۔ ابن مسعود نے کہا۔ تم ایسے زمانے میں ہو۔ جس میں عالم بہت ہیں۔ مقرر کم ہیں۔ مانگنے والے مقرر ہیں دینے والے بہت ہیں۔ اس زمانہ میں عمل خواہشات پر غالب ہے۔ تمہارے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں عالم بہت کم ہونگے اور مقرر بہت زیادہ ہونگے مانگنے والے زیادہ ہونگے دینے والے کم ہونگے۔ اس زمانہ میں خواہش عمل پر غالب رہے گی۔ آگاہ ہو جاؤ

حسن الهدى في آخر الزمان خير من بعض العمل.

**ع ٤٩٦** الجريزي الباطني قال قلت رايت النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم ولا أعلم على ظهري الأرض رجلاً حياً رأى النبي صلى الله عليه وسلم غيري قال وكان أبيض مائض الوجه وعن يزيد بن هرون عن الجريزي قال كنت أنا وأبو الطفيل نطوف بالببيت قال أبو الطفيل ما بقي أحد رأى النبي صلى الله عليه وسلم غيري قلت ورأيتك قال نعم قلت كيف كان قال كان أبيض مائضاً مقصداً.

**ع ٤٩٧** ابن عباس رضي الله عنهما قال الهدى الصالح واليسمت الصالح والإقتصاد جزؤ من خمسة وعشرين جزء من النبوة.

**ع ٤٩٨** ابن عباس رضي الله عنهما قال الهدى الصالح واليسمت الصالح والإقتصاد جزؤ من سبعين جزء من النبوة.

### باب ٣٢١ وياتيك بالآخبار من لم تزود

**ع ٤٩٩** عكرمة سألت عائشة رضي الله عنها هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتمثل شعراً قط فقالت أحياناً إذا دخل بيته يقول وياتيك بالآخبار من لم تزود.

**ع ٥٠٠** ابن عباس قال إنها كلمة نبي وياتيك بالآخبار من لم تزود.

### باب ٣٢٢ ما يكره من التمني

**ع ٥٠١** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

آخری زمانے میں بعض کا سوں سے اچھی روش بہتر ہوگی۔

**حدیث ۷۹۶۔** جریری نے کہا میں نے ابو ہشام سے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے انھوں نے کہا ہاں اور کہا میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص دئے زمین پر میرے سوا زندہ ہو جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو۔ آپ کا چہرہ (مبارک) گورا نکدار تھا۔ نیز زید بن ہارون نے جریری سے روایت کی ہے (جریری) نے کہا کہ میں اور ابو طفیل خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے ابو ہشام نے کہا۔ میرے سوا کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو۔ میں نے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ انھوں نے کہا ہاں۔ میں نے دریافت کیا آپ کیسے تھے۔ کہا گورا رنگ نکدار۔ متوسط جسم۔

**حدیث ۷۹۷۔** حضرت ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک رفتاری، نیک وضع اور میانہ روی نبوت کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

**حدیث ۷۹۸۔** ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک رفتاری، نیک اطواری اور میانہ روی نبوت کے ستر جزو میں سے ایک جز ہے۔

### باب ۳۴ ویا تیک بالآخبار من لم تزود

**حدیث ۷۹۹۔** مکرّم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی شعر پڑھتے سنا ہے۔ انھوں نے فرمایا (ہاں) کبھی کبھی۔ آپ گھر میں تشریف لاتے وقت فرماتے دیا تیک بالآخبار من لم تزود اترے پاس وہ شخص خبریں لے آئے گا جس کو تو نے توشہ نہیں دیا۔

**حدیث ۸۰۰۔** حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ ایک بنی کا کلمہ ہے۔ ویا تیک بالآخبار من لم تزود

### باب ۳۵ ناپسندیدہ آرزو

**حدیث ۸۰۱۔** حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

إذا تمنى أحدكم فلا ينظر ما يستمنى فإنه لا يرى مما يعطى -

**باب ٣٢٣** لا تسموا العناب الكرم

**ع ٨٠٢** علقمة بن وائل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن

أحدكم الكرم وقولوا الحبيبة يعنى العنب -

**باب ٣٢٤** قول الرجل ويحك

**ع ٨٠٣** بنى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم برجل يسوق بدنه فقال

اركبها فقال يا رسول الله: إنما بدنة فقال اركبها قال انشأ بدنة قال في الشائبة  
أو في الرابعة ويحك اركبها -

**باب ٣٢٥** قول الرجل يا هنتاه

**ع ٨٠٤** - مران بن طلحة عن أمه حممة بنت جحش قالت قال

النبي صلى الله عليه وسلم ما هي يا هنتاه -

**ع ٨٠٥** جبيب بن صهبان الأسدي رأى رأيت عمارا صلى المكتوبة

ثم قال الرجل الى جنبه يا هنتاه ثم قام -

**ع ٨٠٦** عمرو بن الشريد عن أبيه قال اردفني النبي صلى الله عليه وسلم

فقال هل معك من شعر أمية بن ابى الصلت قلت نعم فانشدته بيتا

فقال هيه حتى انشدته مائة بيت -

**باب ٣٢٦** قول الرجل انى كسدت

**ع ٨٠٧** يزيد بن خمير قال سمعت عبد الله بن ابى موسى قال

قالت عائشة لا تدع قيام الليل فان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يفتك

وكان اذا مرض او كسل صنى قاعدا -

**باب ٣٢٧** من تعوذ من السكل

**ع ٨٠٨** عمرو بن أبى عمرو وقال سمعت الش بن مالك يقول كان

اگر تم میں سے کوئی شخص آرزو کرے تو وہ جو کچھ آرزو کرنا ہے پہلے خوب سوچے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کوئی آرزو پوری کیجا سکی۔

**باب ۳۳۳** غیب (انگور) کو کرم نہ کہو

حدیث ۸۰۲۔ علقمہ بن وائلؓ نے کہا کہ بنی صعلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص (انگور کو) کرم نہ کہے بلکہ اسکو جملہ کہو (یعنی غیب۔ انگور)

**باب ۳۳۴** ویکک کہنا

حدیث ۸۰۳۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا بنی صعلی اسد علیہ وسلم کے پاس گرسے جو قربانی کی سنت کا اونٹ کو ایک کربہ ہار ہاتھ اپنے فرمایا اس پر ہار بوجھ اس کا کہا یا رسول اللہ یہ قربانی کی سنت کا اونٹ ہے پھر اپنے فرمایا اس پر ہار بوجھا۔ اس شخص نے کیا یہ قربانی کی سنت کا اونٹ ہے آپ نے تیسرا چوتھے مرتبہ فرمایا تجھے پانچ سو کربہ ہار بوجھا۔ (ایک عرب میں غفلت خوشی بوجھنے کی عادت پر استعمال کرتے ہیں)

**باب ۳۳۵** یا ہنتاہ کہنا

حدیث ۸۰۴۔ عمران بن ملحومؓ نے کہا کہ اس کی ماں حنہ بنت جحش نے کہا کہ بنی صعلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا اے ہنتاہ یہ کیا ہے (ہنتاہ۔ عرب میں خورت کے لئے استعمال کرتے ہیں جبکہ اس سے کوئی ناپسندیدہ کام ہو۔ خوشی کے لئے نہیں کرتے اور صنا مرد کیلئے)

حدیث ۸۰۵۔ حبیب بن صہبان اسدی نے کہا میں نے خمار کو دیکھا انھوں نے فرض نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے اس آدمی سے جو ان کے پہلو میں تھا یا ہنتاہ کہا اور نماز میں مشغول ہو گئے

حدیث ۸۰۶۔ عمر بن شریک کے والد شریکؓ نے کہا کہ بنی صعلی اسد علیہ وسلم اونٹ پر مجھ کو اپنے ساتھ بٹھائے۔ آپ نے پوچھا کیا تم کو امیہ بن ابی صلتؓ کچھ اشعار یاد ہیں۔ میں نے کہا ہاں۔ میں نے آپ کو ایک شعر سنایا آپ نے فرمایا ہیدہ یہاں تک کہ میں نے آپ کو ایک سو شعر سناے۔

**باب ۳۳۶** میں تھکا ہوا ہوں کہنا

حدیث ۸۰۷۔ یزید بن خبیرؓ نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن ابی موسیٰؓ سے سنا انھوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا۔ رات کا نماز پڑھنا مت چھوڑ دو۔ بنی صعلی اسد علیہ وسلم اس (رات کی نماز) کو نہیں چھوڑا کرتے تھے۔ اگر کبھی بیمار ہو جاتے یا تھک جاتے تو بیچہ کر نماز پڑھتے تھے۔

**باب ۳۳۷** تھکاوٹ سے پناہ مانگنا

حدیث ۸۰۸۔ عمرو بن ابو عمرؓ نے کہا میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے سنا وہ کہہ رہے تھے

البنى صلى الله عليه وسلم يكثران يقول اللهم انى اعوذ بك من الهم والحزن  
والعجز والكسل والجبن والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال -

**باب ٣٣٨** قول الرجل نفسى لك الفداء

**ع ٨٠٩** انس بن مالك يقول كان ابو طلحة يحشو بلى يدي رسول الله  
صلى الله عليه وسلم وينثر كنانته ويقول وجهي لوجهك الوقاء ونفسي  
لنفسك الفداء -

**ع ٨١٠** ابي ذر فأنطى النبي صلى الله عليه وسلم نحو البقيع وانطلقت  
اتلوه فالتفت قرائى فقال يا ابا ذر فقلت لبيك يا رسول الله وسعديك  
وانا فداؤك فقال ان المكشرين هم المقلون يوم القيامة الا من قال هكذا  
وهكذا فى حق قلت الله ورسوله اعلم فقال هكذا فانا ثم عرض لنا  
احد فقال يا ابا ذر فقلت لبيك رسول الله وسعديك وانا فداؤك  
قال ما يسرنى ان احدا الاكل محمد ذهبنا فبعضى عندهم دينار او قال مثقال  
ثم عرض لنا وادى فاستنزل فظننت ان له حاجة فجلست على شفير الباطن  
على قال فخشيت عليه ثم سمعته كانه يناجى رجلا ثم خرج الى وحده  
فقلت يا رسول الله من رجل الذى كنت تناجى فقال او سمعته قلت نعم  
قال فانه جبريل اتانى فبشرنى انه من مات من امتى لا يشرك بالله شيئا  
دخل الجنة قلت وان ذنى وان سرق قال نعم -

**باب ٣٣٩** قول الرجل فداك ابى وامى

**ع ٨١١** علي رضي الله عنه يقول ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم  
يفدى رجلا بعد سعد سمعته يقول ارم فداك ابى وامى -

**ع ٨١٢** عبد الله بن بريدة عن ابيه خرج النبي صلى الله عليه وسلم  
الى المسجد وابو موسى يقرأ فقال من هذا فقلت انا بريدة جعلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر یہ فرماتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْحَسْرَةِ وَالْعَجْزِ  
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبَخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (خدا یا میں تیری پناہ طلب کرتا  
ہوں فکر سے غم سے عاجزی سے شکاوت سے بزدلی سے بخلت سے دین کی بجزوی سے اور لوگوں سے غلبہ سے)

### باب ۳۲۸ میری جان آپ پر قربان کج کرنا

حدیث ۸۰۹۔ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
دو روزانو بیٹھ جاتے اور اپنا تیردان پھیلا دیتے اور کہتے میرا منہ آپ کے منہ کی حفاظت کے لئے  
ہے اور میری جان آپ کی جان پر قربان ہے۔

حدیث ۸۱۰۔ ابوذرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کی جانب چلے اور میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلا۔ جب  
آپ نے منہ پھیرا مجھ دیکھا آپ نے فرمایا۔ ابوذر۔ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور آپ پر قربان ہوں آپ نے  
فرمایا مالدار لوگ قیامت کے دن تنگدست رہیں گے مگر وہ شخص (آپ نے فرمایا) جو ایسا ایسا حق کاموں میں خرچ  
کرے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے تین مرتبہ اسی طرح فرمایا۔ پھر ہم کو احد  
کا پہاڑ دکھائی دیا۔ آپ نے فرمایا۔ ابوذر۔ میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور میں آپ پر  
قربان ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ابوذر۔ مجھے ہرگز یہ بات خوش نہ کرے گی کہ اگل محمدؐ کے کسی پاس ہونا ہو اور وہ شام  
کرتے اور اس کے پاس ایک دینار یا ایک مثقال براہر سونا باقی رہے۔ پھر ہمارے سامنے ایک میدان  
آیا۔ آپ ایک طرف ہو گئے۔ میں نے خیال کیا شاید آپ کو کوئی حاجت ہو۔ میں تنہا بیٹھا رہا۔ آپ نے دیر  
فرمائی۔ مجھے آپ کے متعلق کچھ خوف ہوا۔ پھر میں نے سنا کہ آپ کسی دمی سے آہستہ گفتگو فرما رہے ہیں۔ پھر آپ میرے  
پاس تنہا تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کون تھا جس نے آپ کو گفتگو فرما رہے تھے۔  
آپ نے فرمایا کیا تم نے سنا۔ میں نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا وہ جبریل (علیہ السلام) تھے۔ میرے پاس آئے تھے۔  
آپ نے مجھے خوشخبری دی ہے۔ کہ میری امت سے اگر کوئی شخص مر جائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے  
تو جنت داخل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اگرچہ کہ وہ زندہ نہ کرے اور چوری کرے آپ نے فرمایا ہاں۔

### باب ۳۲۹ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کرنا

حدیث ۸۱۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت سعدؓ کے بعد کسی دمی پر  
قربان ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ میں نے سنا آپ فرما رہے تھے۔ تیرا روتھ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں۔

حدیث ۸۱۲۔ عبد اللہ بن بریدہؓ کے والد نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد شریف لے گئے  
اور ابو موسیٰ قرآن پڑھ رہے تھے آپ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے کہا بریدہ ہوں



فذلك قال قد أعطى هذا من مرامير آل داود -

**باب ٣٥٠** قول الرجل يا بني لمن يؤلم يدركك السلام

**ع ٨١٣** الصعب بن حكيم عن أبيه عن جده قال أتيت عمر بن الخطاب رضي الله عنه فجعل يقول يا ابن أخي ثم سألني فانتسبت له فعرفت ان ابني لم يدركك الاسلام فجعل يقول يا بني يا بني -

**ع ٨١٤** سلمة العلوي قال سمعت انسا يقول كنت خادما للنبي صلى الله عليه وسلم قال فكنت ادخل بغير استئذان فجئت يوما فقال كما انت يا بني فانه قد حدث بعدك امر لا تدخلن الا باذن -

**ع ٨١٥** ابن ابني صعصعة عن أبيه ان ابا سعيد الخدري قال له يا بني

**باب ٣٥١** لا يقل خبثت نفسي

**ع ٨١٦** عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقيت نفسي -

**ع ٨١٧** ابى امامة عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

لا يقولن احدكم خبثت نفسي وليقل لقيت نفسي قال محمد اسند عجيل

**باب ٣٥٢** كنية ابى الحكم

**ع ٨١٨** شريح بن هاني قال حدثني هاني بن يزيد انه لما وفد

الى النبي صلى الله عليه وسلم مع قومه فسمعهم النبي صلى الله عليه وسلم

وهم يسمونه بابي الحكم فذاع فيهم صلى الله عليه وسلم فقال ان الله

هو الحكم واليه الحكم فلم تكنيت بابي الحكم قال لا ولكن قومي اذا اختلفوا

في شيء اتوني فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين قال ما احسن هذا ثم

قال ما لك من الولد قلت لي شريح وعبد الله ومسلم بنوهاني قال

فمن اكبرهم قلت شريح قال فانت ابو شريح ودعي له او ولده وسمع

آپ برقرآن ہو جائیں آپ نے فرمایا (ابو موسیٰ کو) داؤد علیہ السلام کے نغموں میں سے ایک نغمہ پڑھ لیا ہے (مزا میں داؤد دعا میں اور اشعار جن کہ داؤد علیہ السلام خوش الحانی سے پڑھتے تھے)

**باب ۳۱۳** میرے بیٹے اس شخص کیلئے کہنا جس کا باپ مسلمان ہو اور  
**حدیث ۸۱۳** - شعب بن حکیم کے دادی نے کہا میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا  
 آپ نے ان کے لئے یہ نصیحتیں بھرا کر مجھے میرے والدین کے لئے فرمائے۔ میں آپ سے اپنا نسب بیان کیا۔ آپ کو  
 معلوم ہو گیا کہ ابی میرے والد نے اسلام قبول نہیں کیا ہے۔ پھر آپ فرمانے لگے اے میرے بیٹے اے میرے بیٹے۔  
**حدیث ۸۱۴** - سلمیٰ بنی نے کہا میں حضرت انس سے سناؤ کہہ رہے تھے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا میں  
 بغیر جاذبہ کے گھر میں چلا جاتا تھا۔ میں ایک دن آیا آپ نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے تم جہاں ہو وہیں کھڑے رہو۔ تمہارے خیمے  
 میں ایک حکم نازل ہوا ہے کہ بغیر جاذبہ کے گھر میں داخل نہ ہوں (غالباً اس حکم سے مراد پردے کی آیت ہے)  
**حدیث ۸۱۵** - ابو سعید خدری نے کہا کہ ابو سعید خدری نے ان کو اے میرے بیٹے کہا۔

**باب ۳۱۴** میرا نفس خبیث ہو گیا نہ کہے  
**حدیث ۸۱۶** - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی  
 شخص ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا۔ البتہ یہ کہے میرا نفس سخت ہو گیا۔  
**حدیث ۸۱۷** - ابو امامہ کے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص  
 یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا البتہ یہ کہے کہ میرا نفس سخت ہو گیا۔ محمد نے کہا تعقل سے بھی یہ سنا نہیں چکی ہے۔  
**باب ۳۱۵** ابو الخکم کینت

**حدیث ۸۱۸** - شریح بن ہانی نے کہا کہ جب سے ہانی بن زید نے کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
 اپنی قوم کے ساتھ حاضر ہو تو ان کی قوم ان کو ابو الخکم پکارتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ان کو بلا یا فرمایا حکم اللہ ہے۔ اور حکم کی نسبت اسی کی طرف ہو سکتی ہے۔ تم نے ابو الخکم کینت کیوں رکھی۔ انہوں نے کہا نہیں  
 (میں نہیں رکھی) لیکن میری قوم جب کسی بات پر اختلاف کرتی ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں۔ میں ان میں فیصلہ  
 کر دیتا ہوں دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہی اتنی بات ہے۔ پھر آپ نے فرمایا تمہارے کہنے  
 بیٹے ہیں۔ میں نے کہا شریح عبد اللہ اور سلم ہانی (میرے) بیٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا ان میں سے بڑا کون ہے۔ میں نے  
 کہا شریح آپ نے فرمایا بس تو تم ابو شریح ہو پھر آپ نے ان کے ارکان کی اولاد کے لئے دعا فرمائی

النبى صلى الله عليه وسلم فيموتون وجلا منهم عبد الحجر فقال النبى  
صلى الله عليه وسلم ما اسمك قال عبد الحجر قال لا انت  
عبد الله قال شريح وان هانى لما حضر رجوعه الى بلاده اتى النبى  
صلى الله عليه وسلم فقال اخبرنى باى شئ يوجب لى الجنة قال  
عليك بحسن الكلام وبذل الطعام -

**باب ٣٥٣** كان النبى صلى الله عليه وسلم يعجبه الاسم الحسن

**ع ٨١٩** ابن جرد قال قال النبى صلى الله عليه وسلم من يسوقا بلنا  
هذه أو قال من يبلغا بلنا هذه قال رجل أنا فقال ما اسمك قال فلان  
قال اجلس ثم قام آخر فقال ما اسمك فقال فلان فقال اجلس ثم قام  
آخر فقال ما اسمك قال ناحية قال أنت لها فسقها -

**باب ٣٥٤** السرعة فى المشى

**ع ٨٢٠** ابن عباس قال اقبل نبى الله صلى الله عليه وسلم مسرعا  
ونحن تعود حتى افرغنا سرعته الينا فلما انتهى الينا سلم ثم قال قد اقبلت  
اليكم مسرعا لاخبركم ببيلة القدر فنسيتها فيما بينى وبينكم فالتمسوها فى العشر  
الاولى اخر -

**باب ٣٥٥** احب الاسماء الى الله عز وجل

**ع ٨٢١** ابن وهب وكانت له صحبة عن النبى صلى الله عليه وسلم  
قال تسعوا باسماء الانبياء واحب الاسماء الى الله عز وجل عبد الله  
وعبد الرحمن ولصدقهما حارث وهام واقبحهما حرب ومرة  
**ع ٨٢٢** جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماه القاسم فقلنا لا تنكيا  
ابا القاسم ولا كرامة فاخبر النبى صلى الله عليه وسلم فقال سمى ابنك  
عبد الرحمن -

نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ ان میں سے ایک آدمی کو لوگ عبدالحجر کہہ رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تمہارا نام کیا ہے۔ اس نے کہا عبدالحجر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم عبد اللہ ہو۔ شرح نے کہا کہ ہانی کا اپنے شہروں کو جب واپسی کا وقت آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ کہا مجھے خبر دیجئے کہ کس عمل سے میرے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا نرم کلامی اور کھانا کھلانا۔

**باب ۵۳** نبی صلی اللہ علیہ وسلم اچھے نام کو پسند فرماتے تھے

**حدیث ۸۱۹**۔ ابو حذر روئے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اس اونٹ کو کون ہانک لیجا بیٹھا یا آپ نے فرمایا ہمارے اس اونٹ کو کون پیچھا دیکھا۔ ایک آدمی نے کہا میں۔ آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں ہے آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ پھر دوسرا شخص کھڑا ہو گیا آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ پھر دوسرا شخص کھڑا ہو گیا آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا ناجیہ آپ نے فرمایا تم اس کے حقدار ہو ہانک لے جاؤ۔

**باب ۵۴** تیز رفتاری

**حدیث ۸۲۰**۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیز تیز تشریف لائے اور ہم بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ہمارے پاس تیز تشریف لائے کی وجہ سے ہم ڈر گئے جب آپ ہمارے پاس پہنچ گئے سلام فرمائے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ میں تمہارے پاس تیز اسلئے آیا ہوں کہ تم کو لیلۃ القدر کی خبر دوں۔ میں اسکو بھلا دیا گیا اپنے مقام سے تمہارے پاس آنے تک (وضاحت) آخری دینے میں تم اسکو دھونڈھ لو۔

**باب ۵۵** اللہ کے پاس سب سے زیادہ محبوب نام

**حدیث ۸۲۱**۔ ابو وہب جو صحابی تھے کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نبیوں کے ناموں پر نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبد اللہ۔ عبد الرحمن ہیں۔ اور سچے نام حارث اور ہمام ہیں۔ اور بہترین نام حرب اور مرہ ہیں۔

**حدیث ۸۲۲**۔ حضرت جابرؓ نے کہا۔ ہمارے میں سے ایک شخص کو پوچھا۔ اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ ہم نے کہا ہم تمہاری کنیت ابو القاسم نہیں رکھیں گے۔ تمہارے لئے اتنی بزرگی نہیں ہے (کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کا نام قاسم اور آپ کی کنیت ابو القاسم تھی) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر ہوئی آپ نے فرمایا اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھو۔

## باب ٣٥٦ تحويل الاسم الى الاسم

عن ٨٢٣ **ق**همل قال اتي بالمنذر بن ابي أسيد الى النبي صلى الله عليه وسلم حين ولد فوضعه على فخذيه وأبو أسيد جالس فلم يلبس النبي صلى الله عليه وسلم بشئ بين يديه وأمر أبو أسيد يا بنه فاحتمل من فخذ النبي صلى الله عليه وسلم فاستغاث النبي صلى الله عليه وسلم فقال بن الصبي فقال أبو أسيد فلبناه يا رسول الله قال ما اسمه قال فلان قال لا لكن اسمه المنذر فسماه يومئذ المنذر -

## باب ٣٥٧ ألبغض الاسماء الى الله عز وجل

عن ٨٢٤ **ق**همل قال اتي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخني الاسماء عند الله رجل تسمى ملك الاملاك -

## باب ٣٥٨ من دعى آخر بتصغير اسمه

عن ٨٢٥ **ق**همل قال جابر بن خبيب قال كنت اشد الناس تكذيبا بالشفاعة فسالته جابر فقال يا طليق سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يخرجون من النار بعد دخول ونحن نقرأ الذي نقرأ -

## باب ٣٥٩ يدعى الرجل باحب الاسماء اليه

عن ٨٢٦ **ق**همل قال حذيم قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يحبه ان يدعى الرجل باحب اسمائه اليه واحب كناه -

## باب ٣٦٠ تحويل اسم عاصية

عن ٨٢٧ **ق**همل قال عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم غير اسم عاصية وقال انت جميلة -

عن ٨٢٨ **ق**همل قال محمد بن عمرو بن عطاء انه دخل على زينب بنت ابي سلمة فسالته عن اسم اختها عنده فقلت اسمها برة قالت غير اسمها فان النبي صلى الله عليه وسلم نكح زينب بنت جحش واسمها برة فغير اسمها الى زينب

### باب ۳۵۶ ایک نام سے دوسرا نام بدل دینا

حدیث ۸۲۳۔ سہیل نے کہا ابواسید کے بیٹے منذر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے گئے جبکہ وہ پیدا ہوئے۔ آپ اس بچے کو اپنی ران پر ڈال لئے اسوقت ابواسید بیٹھے ہوئے تھے بنی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے کئی کام میں مصروف ہو گئے۔ ابواسید اپنے بیٹے کو لہجہ نیک کا حکم دیا۔ وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی ران پر سے اٹھ گیا گیا۔ (کام سے خارج ہونے کے بعد) بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کہاں ہے۔ ابواسید نے کہا ہم نے اس کو یا رسول اللہ گھر واپس دیا۔ آپ نے پوچھا کہ کیا نام لکھتے ہو؟ جواب دیا فلا۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر۔ اس نے آپ کے ان کا نام منذر رکھا۔

### باب ۳۵۷ خدا کے نزدیک سب ناموں کا برنامہ

حدیث ۸۲۴۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب برے نام والا اللہ کے پاس وہ آدمی ہے جس کا نام ملک الا طاک ہو۔

### باب ۳۵۸ کسی شخص کو اس کے نام کی تصغیر سے پکارنا

حدیث ۸۲۵۔ طلح بن حبیب نے کہا میں شفاعت کو سب لوگوں سے زیادہ جھٹلاتا تھا۔ میں نے جابرؓ سے پوچھا انہوں نے کہا اے طلح میں نے بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے تھے لوگ دوزخ میں داخل ہونے کے بعد نکلتے۔ اور ہم وہی (قرآن) پڑھتے ہیں جو تم پڑھتے ہو (یعنی یہ قول جھوٹا نہیں ہے)

### باب ۳۵۹ پسندیدہ تر نام سے کسی شخص کو پکارنا

حدیث ۸۲۶۔ حنظلہ بن حذیم نے کہا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پسندیدہ تھا کہ کسی آدمی کو اس کے محبوب ترین نام یا کنیت سے پکاریں۔

### باب ۳۶۰ عاصیہ نام کو بدل دینا

حدیث ۸۲۷۔ عبید اللہ نے نافع سے اور انہوں نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصیہ کا نام بدل دیا اور فرمایا کہ تم جمیلہ ہو۔

حدیث ۸۲۸۔ محمد بن عمرو بن عطاء زینب بنت ابوسلمہ کے پاس گئے۔ زینبؓ نے

محمد سے ان کی بہن کا نام دریافت کیا محمد نے کہا اس کا نام بڑہ ہے۔ زینب نے کہا اس کا نام بدل دو۔ کیونکہ

بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب زینب بنت جحش سے نکاح فرمایا۔ ان کا نام بڑہ تھا۔ آپ نے نام بدل کر زینب رکھا۔

آپ ام سلمہ کے پاس تشریف لائے جبکہ ان سے عقد ہوا۔ اسوقت میرا نام بڑہ تھا آپ نے ام سلمہ کو مجھے

فلما دخل على أم سلمة حين تزوجها واسمى برة فسمعتها تدعوني برة فقال  
لا تزكوا أنفسكم فإن الله هو أعلم بالبرة منك والفاجرة سيئها زينب  
فقلت فهي زينب فقلت لها اسمي فقلت غير الذي علي إليه رسول الله صلى الله  
عليه وسلم قسمها زينب

### باب ٣٦١ الصرم

ع ٨٢٩ الصرم فسماه النبي صلى الله عليه وسلم سعيدا قال حدثني  
جدي قال رايت عثمان رضي الله عنه متكئا في المسجد -

ع ٨٣٠ علي رضي الله عنه قال لما ولد الحسن رضي الله عنه سميته  
حربا فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال اروني ابني ما سميتوه قلنا حربا  
قال بل هو حسن فلما ولد الحسين رضي الله عنه سميته حربا فجاء النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال اروني ابني ما سميتوه قلنا حربا قال بل هو  
حسين فلما ولد الثالث سميته حربا فجاء النبي صلى الله عليه وسلم  
فقال اروني ابني ما سميتوه قلنا حربا قال بل هو محسن ثم قال اني  
سميتهم باسماء ولد هرون شبر وشبير ومشبر -

### باب ٣٦٢ غراب

ع ٨٣١ رائلة بنت مسام عن ابيها قال شهدت مع النبي  
صلى الله عليه وسلم حينما فقال لي ما اسمك قلت غراب قال لا  
بل اسمك مسلم -

### باب ٣٦٣ شهاب

ع ٨٣٢ عائشة رضي الله عنها ذكر عند رسول الله صلى الله عليه  
وسلم رجل يقال له شهاب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
بل انت هشام -

برہہ کہتے ہوئے سنا کہ اپنے فرمایا تم اپنے آپکو پاک نہ کہو۔ اللہ ہی بہت بہتر جانتا ہے کہ تم میں نیکو کار کون ہے اور بدکار کون ہے۔ اس کا نام زینب رکھو۔ ام سلمہ نے کہا اچھا وہ زینب ہی ہے (محمد) میں نے کہا آپ ہی ان کا نام رکھ دو۔ انہوں نے کہا ان کا نام بد لکرو ہی رکھ دو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام بدل کر رکھا تھا۔ پس ان کا نام زینب رکھ دیا۔

### باب ۳۶۱

حدیث ۸۲۹۔ صرم نے کہا کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام سعید رکھا۔ (صرم نے) کہا میرے دادا نے جہد سے کہا کہ میں نے حضرت عثمانؓ کو مسجد میں ٹیکا لگائے ہو دیکھا حدیث ۸۳۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب حضرت حسنؓ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے فرمایا میرے بیٹے کو مجھے دکھا دو تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ حسنؓ جب حضرت حسینؓ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے میں نے ان کا نام حرب رکھا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے فرمایا مجھے میرے بیٹے کو دکھا دو تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ حسنؓ جب تیسرا بچہ ہوا میں نے اس کا نام حرب رکھا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اپنے فرمایا مجھے میرے بیٹے کو دکھا دو تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ حسنؓ پھر اپنے فرمایا میں نے ان کے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام رکھے ہیں۔ شبیرؓ اور شہر۔

### باب ۳۶۲

حدیث ۸۳۱۔ راطہ بنت مسلمؓ کے والد نے کہا میں بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ حنین میں حاضر تھا آپؐ مجھ سے فرمایا تمہارا نام کیا ہے میں نے کہا غراب آپؐ فرمایا نہیں تمہارا نام سلم ہے۔

### باب ۳۶۳

حدیث ۸۳۲۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا دم لگا دیا گیا جس کو شہابؓ کہا جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں تمہارا نام ہشام ہے۔



## باب ٣٦٢ العاص

عن ٨٣٣ عبد الله بن مطيع قال سمعت مطيعا يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قريشي صبرا بعد اليوم الى يوم القيمة فلم يدرك الا سلاما احد من عصاة ثريش غير مطيع كان اسمه العاص فساه النبي صلى الله عليه وسلم مطيعا -

باب ٣٦٥ من دعوى صاحبه فيختصر وينقص من اسمه شيئا  
عن ٨٣٢ عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة هذا جبريل يقرى عليك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت وهو يرى ما لا ارى -

عن ٨٣٥ ام كلثوم بنت ثمامة انها قدمت حاجة فان اخاها المخارق بن ثمامة قال ادخلي على عائشة وسليها عن عثمان بن عفان فان الناس قد اختلفوا فيه عندنا قالت قد دخلت عليها فقلت بعض بنيك يقريك السلام ويسألك عن عثمان ابن عفان قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت اما انا فاشهد على اني رايت عثمان في هذا البيت في ليلة قانطة ونبى الله صلى الله عليه وسلم وجبريل يوحى اليه والنبي صلى الله عليه وسلم يضرب كف او كتف ابن عفان بيد الكتب عثم فما كان الله ينزل تلك المنزلة من نبيه صلى الله عليه وسلم الا رجلا عليه كريما فمن سب ابن عفان فعليه لعنة الله -

## باب ٣٦٦ زحم

عن ٨٣٦ بشير بن نهيك قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال زحم قال بل انت بشير فبينما انا اما شئ النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ابن الخصاوية ما اصبحت تنقم على الله اصبحت تماشى رسول الله

## باب ۳۶ العاص

حدیث ۸۳۳۔ عبد اللہ بن مطیع نے کہا میں نے مطیع کو کہتے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فتح مکہ کے دن فرما رہے تھے کہ کوئی قریشی آج سے قیامت تک قید کر کے قتل نہ کیا جائے۔ مطیع کے سوا نافرمان قریشیوں میں سے کسی نے اسلام قبول نہیں کیا۔ ان کا نام عاص تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مطیع نام رکھا۔

## باب ۳۷ اپنے ساتھی کا نام کچھ مختصر کر کے یا گھٹا کر بکارتا

حدیث ۸۳۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ۔ یہ جبریل میں تم کو سلام کہہ رہے ہیں حضرت عائشہ نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا وہ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو میں نہیں دیکھتی۔

حدیث ۸۳۵۔ ام کلثوم بنت شمس حج کیلئے آئیں تاکہ بھائی مخارق بن ثامر نے کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حال دریافت کرو۔ لوگ ہمارے پاس ان کے بہت کچھ حالات بیان کرتے ہیں۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گئی اور آپ نے کہا آپ کا ایک لڑکا آپ کو سلام کہتا ہے۔ اور حضرت عثمان کے حالات دریافت کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا میں گو اہی دیتی ہوں کہ میں عثمان بن عفان کو اس گھر میں دیکھا ہے۔ ایک سخت گرمی کی رات میں۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے۔ اور جبریل علیہ السلام وحی لاتے تھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست مبارک سے ابن عفان کی تھیلی یا کندہ پر مار رہے تھے (اور فرما رہے تھے) عثم (عثمان کا مخفف) عثم لکھ لو۔ اللہ تعالیٰ رزق نہیں عنایت فرماتا کسی کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسا مکر اس شخص کو جو اس کے پاس بھی باعزت ہو۔ جس نے عثمان کو گالی دی اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

## باب ۳۸ زحم

حدیث ۸۳۶۔ بشیر بن ہیکل نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا تمہارا کیا نام ہے۔ میں نے کہا زحم آپ نے فرمایا انہی نام بشیر ہو۔ جب کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے خصاصہ کے بیٹے تو نے ایسی حالت میں صبح نہیں کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔

صلى الله عليه وسلم قلت يا بني انت وامى ما انقم على  
الله شيئا كل خير قد اصبحت فأتى على قبور المشركين  
فقال لقد سبق هؤلاء خيرا كثيرا ثم أتى على قبور المسلمين  
فقال لقد ادرك هؤلاء خيرا كثيرا فاذا رجل عليه سبتتان  
يمشي بين القبور فقال يا صاحب السبتين اتى سبتيك فخلع عليه  
عن ٨٣٤ ليلي امرأة بشير محدث عن بشير بن الحصاصية  
وكان اسمه زحر فسماه النبي صلى الله عليه وسلم بشيرا -

### باب برّة

عن ٨٣٨ عن ابن عباس أن اسم جويرية كان برّة فسمها  
النبي صلى الله عليه وسلم جويرية -  
عن ٨٣٩ - ابى هريرة قال كان اسم ميمونة برّة فسمها  
النبي صلى الله عليه وسلم ميمونة -

### باب افلح

عن ٨٤٠ عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان  
عشت نهيئت أمتي ان شاء الله ان يسمى احد هم بركة  
ونافعا وافلح ولا أدري قال رافع أم لا يقال ها هنا بركة  
فيقال ليس همنا فقبض النبي صلى الله عليه وسلم ولم يند  
عن ذلك -

عن ٨٤١ عن ابى الزبير مسمع جابر بن عبد الله يقول أراد  
النبي صلى الله عليه وسلم ان يسمي ان يسمى ببيعلى وببركة  
ونافعا وسار وافلح ونحو ذلك ثم سكنت بعد عنها فلم يقل شيئا

میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ میں اللہ سے ذرہ برابر بھی ناخوش نہیں ہوں۔ میں تمام بھلائیوں کو حاصل کر لیا۔ آپ مشرکین کی قبروں پر تشریف لائے۔ فرما لے یہ لوگ خیر کثیر سے پہلے گزر گئے۔ پھر آپ مسلمانوں کی قبروں پر تشریف لائے۔ قرآن کے ان لوگوں نے خیر کثیر کو پالیا۔ اس وقت ایک آدمی دو سببی نعل پہنے ہوئے قبور میں چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے سببی نعل والے اپنی نعل نکال دے۔ اس نے نعل نکال دئے۔

حدیث ۸۳۷۔ بشیر کی زوجہ لیلیٰ نے بشیر بن خصاصہ سے روایت کی ہے کہ بشیر کا نام زحم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بشیر رکھا۔

### باب ۳۷ برہ

حدیث ۸۳۸۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ جویریہ کا نام برہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام جویریہ رکھا۔

حدیث ۸۳۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا میمونہ کا نام برہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام میمونہ رکھا۔

### باب ۳۸ افلح

حدیث ۸۴۰۔ جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں زندہ رہوں تو انشاء اللہ اپنی امت کو منع کروں گا کہ وہ کسی کا نام برکت، نافع اور افلح رکھے۔ (راوی حدیث کہتے ہیں) کہ آپ نے رافع فرمایا یا نہیں مجھے خیال نہیں ہے۔ (برکت نام نہ رکھنے کی وجہ) اگر دریافت کیا جائے کہ یہاں برکت ہے تو جواب دیا جائے گا کہ نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرما گئے لیکن اس سے منع نہیں فرمائے۔

حدیث ۸۴۱۔ ابو زبیرؓ نے سنا جابر بن عبد اللہ کہتے تھے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ یعلیٰ، برکت، نافع، یسار اور افلح اور اسی قسم کے ناموں کی ممانعت کر دے۔ پھر آپ نے سکوت فرمایا اور کچھ نہیں فرمایا (ممانعت نہیں فرمائی)

## باب ٣٦٩ رباح

عن ٨٢٢ عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لما اعتزل النبي صلى الله عليه وسلم نساءه فاذا انا برباح غلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فنادت يا رباح استأذن لي على رسول الله صلى الله عليه وسلم

## باب ٣٦٠ اسماء الانبياء

عن ٨٢٣ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تسموا باسمي ولا تكونوا بكيتي فاني انا ابو القاسم.

عن ٨٢٤ انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا ابا القاسم تالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انما دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم تسموا باسمي ولا تكونوا بكيتي.

عن ٨٢٥ يوسف بن عبد الله بن سلام قال سئلت النبي صلى الله عليه وسلم عليه وسلم يوسف واقعدني على حجره ومسح على راسي.

عن ٨٢٦ جابر بن عبد الله قال ولد لرجل منا من الانصار غلام واراد ان يسميه محمد اقال شعبة في حديث منصور ان الانصار قال حملته على عنقي فأتيت به النبي صلى الله عليه وسلم وفي حديث سليمان ولد له غلام فارادوا ان يسميه محمد قال تسموا باسمي ولا تكونوا بكيتي فاني انما جعلت قاسما اقيم بينكم و قال حصن بعثت قاسما اقيم بينكم.

عن ٨٢٦ ابي موسى قال ولد لي غلام فأتيت به النبي صلى الله عليه وسلم

## باب ۶۹ رباح

**حدیث ۸۲۲** - حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا جس وقت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اذواج سے کنارہ کشی فرمائی تھی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رباح کو دیکھا۔ میں نے پکارا رباح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات کی اجازت حاصل کر لو۔

## باب ۷۰ نبیوں کے نام

**حدیث ۸۲۳** - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے نام میرے ناموں پر رکھا کرو لیکن اپنی کنیت میری کنیت کی طرح مت رکھو میں ہی ابو القاسم ہوں۔  
**حدیث ۸۲۴** - انس بن مالکؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تھے۔ ایک آدمی نے کہا اے ابو القاسم۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حڑ گئے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے اس آدمی کو پکارا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میرے نام پر نام رکھا کرو لیکن میری کنیت پر کنیت مت رکھو۔

**حدیث ۸۲۵** - یوسف بن عبد اللہ بن سلامؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام یوسف رکھا۔ اور اپنی گود میں مجھے بٹھالنے اور میرے سر پر آپؐ نے ہاتھ پھیرا۔

**حدیث ۸۲۶** - جابر بن عبد اللہؓ نے کہا ہم انصاریوں میں سے ایک کے بچے کو لے کر ہوا اس نے اس بچے کا نام محمد رکھنا چاہا شعبہ نے منصور سے جو حدیث بیان کی ہے اس میں کہا ہے کہ اس انصاری نے کہا کہ میں اس بچے کو اپنی گردن پر اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ اور سلیمان کی قدس میں یہ ہے کہ بچہ پیدا ہوا اور لوگوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا۔ آپؐ نے فرمایا میرے ناموں پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ میں ہی قاسم بنایا گیا ہوں تاکہ تم لوگوں میں تقسیم کروں اور حصہ نے اپنی روایت میں کہا ہے۔ میں ہی قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں تاکہ تمہارے میں تقسیم کروں۔  
**حدیث ۸۲۷** - ابو موسیٰؓ نے کہا مجھے ایک بچہ ہوا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فسماه ابراهيم فحنكه بتمررة ودعى له بالبركة ودفعه الى وكان  
الكبر ولد ابي موسى -

## باب ٣٤١ حزن

عن ٨٢٨ سعيد بن المسيب عن ابيه عن جده انه اتى النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال حزن قال انت سهل  
قال لا اغنيو سماه نبيه ابي قال ابن المسيب فما زالت الحزونة فينا بعد  
عن ٨٢٩ عبد المجيد بن جابر بن شعبة قال جلست الى سعيد  
بن المسيب فحدثني ان جده حزن قدم على النبي صلى الله عليه وسلم  
فقال ما اسمك قال باسمي حزن قال بل انت سهل قال ما انا بمغير  
اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت فينا الحزونة -

## باب ٣٤٢ اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته

عن ٨٥٥ جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماه القاسم فقالت الا  
نصارى لا تكتنك ابا القاسم ولا نتعمك عينا فاقى النبي صلى الله عليه وسلم  
فقال له ما قالت الانصار فقال النبي صلى الله عليه وسلم احسنت الانصار  
تسموا باسمي ولا تكتنوا بكيني فأتتهما انا قاسم -

عن ٨٥٦ من روى سمعت ابن الحنفية يقول كانت رخصة  
له يلحق قال يا رسول الله انه ولد لي بعد لك اسميه باسمك و  
النيه بكينتك قال نعم -

عن ٨٥٧ ابي هريرة فقال نبي رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ان يجمع بين اسمه وكنيته وقرن انا ابو القاسم والله ليطي وانا تسم  
عن ٨٥٨ انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال

کی خدمت میں حاضر کیا آپنے اسکا نام ہریم رکھا۔ آپنے اسکی تالو سے ایک کھوپڑی منگوا کر اس کے لئے جلوت کی دعا فرمائی۔ اور مجھے واپس دیدیا۔ وہ ابو موسیٰ کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

### باب ۳۷۱ حزن

حدیث ۸۴۸۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ ان کے دادا بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپنے فرمایا تمہارا نام کیا ہے انہوں نے جواب دیا حزن آپنے فرمایا تمہارا نام سہل ہے۔ انہوں نے جواب دیا میں اس نام کو نہیں لوں گا جس کو میرے باپ نے رکھا ہے۔ ابن مسیب کہتے ہیں اس کے بعد سے ہم میں ہمیشہ غمگینی رہی۔

حدیث ۸۴۹۔ عبد المجید بن جبیر بن شیبہ نے کہا میں (ایک دن) سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے بیان کیا کہ میرا دادا حزن بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپنے فرمایا تمہارا نام کیا ہے انہوں نے جواب دیا میرا نام حزن ہے آپنے فرمایا نہیں بلکہ تم سہل ہو انہوں نے کہا میں اس نام کو نہیں بدلتا جس کو میرے باپ نے رکھا ہے۔ ابن مسیب نے کہا۔ ہم میں ہمیشہ غمگینی رہی۔

### باب ۳۷۲ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام واری کی کنیت

حدیث ۸۵۰۔ جابر نے کہا ہم میں سے ایک کو بچہ ہوا اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ انصار نے کہا ہم تیری کنیت ابو القاسم نہیں رکھیں گے۔ اور ہم تیری آنکھوں کو ٹھٹھک نہیں پہنچائیں گے۔ وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیان کیا ہو کچھ کہ انصار نے کہا تھا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار نے ٹھٹھک کہا۔ تم میرا نام رکھا کرو لیکن میری کنیت نہ رکھو میں ہی قاسم ہوں۔

حدیث ۸۵۱۔ منذر نے کہا میں نے ابن حنفیہ سے سنا کہتے تھے کہ حضرت علی کو اجازت تھی۔ آپ نے فرمایا یا رسول اللہ اگر آپ کے بعد مجھے بچہ ہو تو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پر رکھوں اور اسکی کنیت آپ کی کنیت رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

حدیث ۸۵۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپ کے نام اور کنیت کو جمع کریں (ایک ہی جگہ کا نام اور کنیت آپ ہی کی جائیں گی) آپنے فرمایا جس ہی ابو القاسم ہوں۔ اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

حدیث ۸۵۳۔ انسؓ نے کہا کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم باذاری میں تھے



رجل يا أبا القاسم قالتفت النبي صلى الله عليه وسلم فقال دعوت هذا فقال سمو باسمي ولا تكنوا بكنتي -

### باب ٣٤٣ هل يكنى المشرك

ع ٨٥٢ عروة ابن الزبير ان اسامة بن زيد اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغ مجلساً فيه عبد الله ابن ابي ابن سلول وذلك قبل ان يسلم عبد الله بن ابي فقال لا تؤذينا في مجلسنا فدخل النبي صلى الله عليه وسلم على سعد بن عباد فقال اي سعد الا تسمع ما يقول ابو حباب يريد عبد الله بن ابي ابن سلول -

### باب ٣٤٤ الكنية للصبي

ع ٨٥٥ انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدخل علينا ولى اخ صغير يكنى ابا عمير وكان له ثغري لعب به فمات فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فراه حزينا فقال ما شأنه قيل له مات ثغره فقال يا ابا عمير ما فعل الثغير -

### باب ٣٤٥ الكنية قبل ان يولد له

ع ٨٥٦ ابراهيم بن عبد الله كنى علقمة ابا شبل ولم يولد له ع ٨٥٧ علقمة قال كنى عبد الله قبل ان يولد لي -

### باب ٣٤٦ كنية النساء

ع ٨٥٨ عائشة رضي الله عنها قالت أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله كنى نساءك فاكنى فقال تكنى يا ابن أختك عهد الله -

ایک آدمی نے کہا یا ابا القاسم بنی صلی اللہ علیہ وسلم بٹ گئے۔ اس نے کہا میں نے اس بچے کو پکارا ہے  
آپ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو  
**باب ۳۳** کیا مشرک کی کنیت رکھے

حدیث ۸۵۴۔ عروہ بن زبیر نے کہا کہ اسامہ بن زید نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں پہنچے۔ اس میں عبد اللہ بن ابی بن سلول (مشرک) بھی تھا۔  
اور یہ واقعہ عبد اللہ بن ابی کے اسلام لانے سے پہلے کا ہے۔ اس نے کہا آپ ہماری  
مجلس میں آکر ہم کو تکلیف نہ پہنچائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ کے پاس  
تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا اے سعد کیا تم نہیں سنئے کہ ابو حباب کیا کہتا ہے  
(ابو حباب) سے مراد عبد اللہ بن ابی بن سلول تھا۔

### **باب ۳۴** بچے کی کنیت

حدیث ۸۵۵۔ انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف  
لایا کرتے تھے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا۔ اسکی کنیت ابو عمیر تھی۔ اس کا ایک بلیبل تھا  
وہ اس کے ساتھ کھیلتا تھا (بلیبل) مر گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس کو  
غمگین پائے۔ آپ نے فرمایا اس کی کیا حالت ہے۔ کہا گیا اس کا بلیبل مر گیا۔ آپ نے  
فرمایا اے ابو عمیر تیرا بلیبل کیا ہو گیا۔

### **باب ۳۵** بچہ پیدا ہونے سے پہلے کنیت رکھنا

حدیث ۸۵۶۔ ابو اہیمؓ نے کہا کہ عبد اللہ نے طلحہ کی کنیت ابو شبل رکھی ان کے پیدا ہونے سے پہلے۔  
حدیث ۸۵۷۔ طلحہؓ نے کہا کہ میری کنیت عبد اللہ نے میرے پیدا ہونے سے پہلے رکھی۔

### **باب ۳۶** عورتوں کی کنیت

حدیث ۸۵۸۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ میں نے  
کہا یا رسول اللہ آپ نے اپنے بیٹیوں کی کنیت رکھی ہے میری بھی کنیت رکھ دیجئے آپ نے  
فرمایا تم اپنے بھائی عبد اللہ سے کنیت رکھو (یعنی ام عبد اللہ)

ع ٨٥٩ عباد بن حمزة بن عبد الله بن الزبير ان عائشة رضى الله عنها قالت يا بنى الله الاتكيني فقال اكنني يا بنتك يعنى عبد الله بن الزبير فكانت تكنى ام عبد الله -

باب ٣٤٤ من كنى رجلا بشئ هو فيه او باحد هم

ع ٨٦٠ سهل بن سعد ان كانت احب اسماء على رضى الله عنه اليه لا بو تراب وان كان ليفرح ان يدعى بها وما سماه أبا تراب الا النبى صلى الله عليه وسلم غاضب يوما فاطمة فخرج فاضطجع الى الجدار الى المسجد وجاءه النبى صلى الله عليه وسلم يتبعه فقال هو ذا مضطجع فى الجدار فجاء النبى صلى الله عليه وسلم وقد امتلأ ظهره ترابا فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يمسح التراب عن ظهره ويقول اجلس ابا تراب -

باب ٣٤٥ كيف المشى مع الكبراء واهل الفضل

ع ٨٦١ عن انس قال بينما النبى صلى الله عليه وسلم فى نخل ننا نخل لا بنى طلحة تبرؤ لحاجته وبلال يمشى الى جنبه فمر النبى صلى الله عليه وسلم بقبور فقام حتى تم اليه يلاول فقال ويمحك يا بلال كل تسمع ما اسمع قال ما اسمع شيئا فقال صاحب هذا القبر يئذ فوجد يهوديا -

باب ٣٤٩

ع ٨٦٢ قيس قال سمعت معاوية يقول لالاخ له صغيرا اردت القلام فاني فقال له معاوية بئس ما اديت قال قيس فسمعت اباسفیان يقول دع عنك اخاك

**حدیث ۸۵۹۔** عباد بن حمزہ بن عبد اللہ بن زبیر نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے اللہ کے بنی کیا آپ میری کنیت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا تم اپنی کنیت رکھ لو اپنے بیٹے (بعاجی) یعنی عبد اللہ بن زبیر سے۔ پس آپ کی کنیت تھی ام عبد اللہ۔

**باب ۳۷۷۔** کنیت رکھنا اس صفت جو اس میں ہو یا ان میں سے کسی ایک میں ہو

**حدیث ۸۶۰۔** سہیل بن سعد نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ محبوب نام ابو تراب تھا اگر آپ کو اس کا پکارا جاتا تو آپ بہت خوش ہو جاتے تھے۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی آپ کا نام ابو تراب رکھا۔ ایک دن آپ (حضرت علی) حضرت فاطمہؓ کو ہونٹوں پر بوسہ دیا۔ اس وقت آپ کی ایک دیوار کے پاس لیٹ گئے۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی تلاش میں آئے۔ اس وقت آپ دیوار کے پاس لیٹے ہوئے تھے۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس تشریف لائے۔ آپ کی بیعت گرد آلود ہو گئی تھی۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی پیٹھ سے مٹی جھٹکنے لگے اور فرما رہے تھے اٹھ بیٹھو یا ابو تراب۔

**باب ۳۷۸۔** بزرگوں اور اصحاب فضیلت کے ساتھ کس طرح چلے

**حدیث ۸۶۱۔** حضرت انسؓ نے کہا جو وقت کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم حجاز کے کعبہ بن میں یعنی ابو طلحہ کے کعبہ بن میں بنی حاجت کے لئے تشریف لیا ہے تھے اور حضرت بلالؓ آپؐ کو کچھ فاصلہ پر چل رہے تھے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک قبر پر سے ہوا آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ بلالؓ بھی آپ کے پاس پہنچ گئے آپ نے فرمایا: "بلال کیا تم سن رہے ہو جو کچھ کہ میں سن رہا ہوں۔ بلالؓ نے کہا میں کچھ نہیں سن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس قرآن کے بعد اب ہو۔ ہاں ہے۔ (جب تحقیق کی گئی) تو آپ کو معلوم ہوا کہ وہ یہودی ہے۔

**باب ۳۷۹۔**

**حدیث ۸۶۲۔** قیسؓ نے کہا۔ میں سنا کہ معاویہؓ اپنے چھوٹے بھائی سے کہہ رہے تھے۔ بچے (سواری پر) اپنے پیچھے وار کر لو انہوں نے انکار کیا۔ معاویہؓ نے ان سے کہا تمہاری تربیت کیا بری ہوئی ہے۔ قیسؓ کہتے ہیں کہ میں نے ابو سفیانؓ کو یہ کہتے سنا۔ اپنے بھائی سے ناراض ہونا چھوڑ دو۔

عن ٨٦٣ عن عمرو بن العاص قال اذا كثرا الاخلاء كثرت الغرماء  
قله يابوسى وما الغرماء قال الحقوق

باب ٣٨٠ من الشعر حكمة

عن ٨٦٢ خالد هو ابن كيسان قال كنت عند ابن عمر فوقف عليه  
اياس بن خيثمة قال الا انشدك من شعري يا ابن الفاروق قال  
بلى ولكن لا تنشدني الا حسانا فانشد حتى اذ بلغ شيئا كرهه ابن عمر قال له لميسك  
عن ٨٦٥ قتادة سمع مطرفا قال صحبت عمران بن حصين من الكوفة الى  
البصرة فقل منزل ينزله الا هو ينشدني شعرا وقال ان في المعارض  
لمندوحة عن الكذب -

عن ٨٦٦ ابي بن كعب اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من الشعر حكمة  
عن ٨٦٧ الاسود بن سريع قلت يا رسول الله اني مدحت ربي عز وجل بحامد  
قال اما ان ربك يحب الحمد ولم يزد على ذلك -

عن ٨٦٨ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
لان يمتلي جوف رجل قبحا يريه خير من ان يمتلي شعرا -

عن ٨٦٩ الاسود بن سريع قال كنت شاعرا فانيث النبي صلى  
الله عليه وسلم فقلت الا انشدك محامدا فحمدت بهما ربي  
قال ان ربك يحب المحامد ولم يزدني عليه -

عن ٨٧٠ عائشة رضي الله عنها قالت استاذن حسان بن  
ثابت رسول الله صلى الله عليه وسلم في هجاء المشركين فقال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فكيف نيسيتي فقال لا سلتك  
منهم كما تسأل الشعرة من العجين وعن هشام عن ابيه قال ذهبت اسب

حدیث ۸۶۳۔ عربین عاصیٰؓ کہا جیتے دست زیادہ ہو جاتے ہیں تو رقم وصول کرنے والے (زیادہ مصلحتاً کرنے والے) زیادہ ہو جاتے ہیں۔ میں نے موسیٰؑ سے دریافت کیا رقم وصول کرنے والے سے کیا مطلب ہے انہوں نے کہا (دوستوں کے) حقوق۔ **باب ۳۸۰** بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے

حدیث ۸۶۴۔ خالد نے جنگی کیفیت ابن کیسانؓ کے کہا میں ابن عمرؓ کے پاس تھا۔ ایاس بن خنیسہ ان کے سامنے ٹھہرے ہو کر کہنے لگا۔ اے ابن فاروقؓ کیا تمہیں اپنے اشعار سنناؤں انہوں نے کہا اگر اچھے اشعار کے سوا نہ سناؤ۔ وہ آپؓ کو شعر سنانے لگا۔ جب وہ ایسی بات پر پہنچا جو ابن عمرؓ کو ناگوار ہوئی تو انہوں نے اس سے کہا رک جاؤ۔  
حدیث ۸۶۵۔ قتادہؓ نے مطرفؓ کو یہ کہتے سنا۔ میں عمران بن حصینؓ کے ساتھ کوفہ سے بصرہ تک گیا۔ بہت ہی کم ایسے منزل تھے جس میں وہ اترے اور وہ مجھے شعر نہیں سنا اور انہوں نے کہا تعریف میں جھوٹ کی وسعت ہے۔

حدیث ۸۶۶۔ ابی بن کعبؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بعض شعر میں حکمت ہے۔  
حدیث ۸۶۷۔ اسود بن سمرج نے کہا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے اپنے پروردگار بزرگ و بزرگی بہت ہی تعریفیں کی ہیں آپؐ نے فرمایا بے شک تمہارا پروردگار تعریف کو بہت پسند کرتا ہے اور اس کے لئے یاد دہانی نہیں فرمایا۔  
حدیث ۸۶۸۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہونا بہتر ہے شعر سے بھرے ہوئے ہونے سے۔

حدیث ۸۶۹۔ اسود بن سمرج نے کہا میں شاعر تھا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا کیا میں آپؐ کو وہ تعریفی اشعار نہ سناؤں جن میں میں نے اپنے پروردگار کی تعریف کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا تیرا پروردگار تعریف کو پسند فرماتا ہے۔ آپؐ نے مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں فرمایا۔

حدیث ۸۷۰۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ حسان بن ثابتؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورین کی جھو کہنے کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری نسبت کیا کہہ گے۔ انہوں نے کہا میں آپؐ کو ان سے ایسا علیحدہ کر دوں گا جیسا کہ گوند ہے ہوئے آٹے سے بال۔ و نیز ہشام کے والد نے کہا میں حسانؓ کو حضرت عائشہؓ

حَسَنَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسْبِهْ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

### بَابُ ٣٨١ الشَّعْرُ حَسَنُ الْكَلَامِ وَمِنْهُ قَبِيحٌ

عمر ٨٤١ ابنُ ابنِ كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم قَالَ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ.

عمر ٨٤٢ عبد الله بن عمرو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّعَرُّ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ حَسَنُ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ قَبِيحُ الْكَلَامِ  
عمر ٨٤٣ عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَتْ تَقُولُ الشَّعْرُ مِنْهُ حَسَنٌ وَمِنْهُ قَبِيحٌ خُذْ يَا حَسَنُ وَدَعْ الْقَبِيحَ وَلَقَدْ رَوَيْتُ مِنْ شَعْرِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِشْعَارًا مِنْهَا الْقَصِيدَةُ فِيهَا أَرْبَعُونَ بَيْتًا وَدُونَ ذَلِكَ.

عمر ٨٤٤ المقدام بن شريح عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشَّعْرِ فَقَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنْ شَعْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُوْحَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودْ.

عمر ٨٤٥ الحسن بن الأسود بن سريع حَدَّثَنَا قَالَ كُنْتُ شَاعِرًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْتَدِّحْ رَبِّي فَقَالَ أَمَا إِنَّ رَبَّكَ يَحِبُّ الْحَمْدَ دَمَا اسْتَرَادَنِي عَلَى ذَلِكَ.

### بَابُ ٣٨٢ مِنَ اسْتَنْشَدَ الشَّعْرَ

عمر ٨٤٦ الشريد قَالَ اسْتَنْشَدَ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَرُ أَمِيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ وَأَنْشَدَ لَهُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے سامنے گالیاں دینے لگا۔ آپ نے فرمایا تم ان کو گالیاں نہ دو وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مدافعت کرتا ہے۔

**باب ۳۸۱** بعض شعرا چھ کلام کی طرح اچھے ہوتے ہیں بعض شعور

حدیث ۸۷۱۔ ابی بن کعبؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض شعر حکمت کے ہوتے ہیں۔

حدیث ۸۷۲۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شعر کلام کے مانند ہیں۔ اچھے شعرا چھ کلام کے مانند ہیں اور برے شعرا برے کلام کے مانند ہیں۔

حدیث ۸۷۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں۔ بعض شعرا چھ ہوتے ہیں اور بعض شعرا برے ہوتے ہیں اچھے اشعار کو بے اشعار کو چھوڑ دو۔ کعب بن مالک کے کئی شعر مجھے سنائے گئے۔ اس میں قصیدے بھی ہیں۔ اس میں چالیس بیت بھی ہیں اور اس سے کم بھی۔

حدیث ۸۷۴۔ مقدم بن شریح کے والد نے کہا۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شعر پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا عبد اللہ بن رواحہ کا شعر کبھی پڑھ لیتے تھے۔ وہ یہ ہے

وَيَا تَيْمَنَكَ يَا كَاخْبَارَ هَنْ لَمْ تَزَوَّدْ

حدیث ۸۷۵۔ حسن نے کہا کہ اسود بن سریع نے مجھ سے بیان کیا کہ میں شاعر تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے پروردگار کی تعریف لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں تیرا پروردگار تعریف کو پسند فرماتا ہے آپ نے اس سے زیادہ مجھے کچھ نہیں فرمایا

**باب ۳۸۲** جس نے شعر پڑھوایا

حدیث ۸۷۶۔ شہر بنے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے شعر پڑھوائے۔ میں نے آپ کو شعر سنائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم



يقول هيه هيه حتى انشدته مائة قافية فقال ان كاذب ليسلم -

### بَاب ٣٨٣ مَنْ كَرِهَ الْعَالِبَ عَلَيْهِ الشَّعْرُ

ع ٨٤٤ ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لان يمتلي جوف احدكم قبحا خيوله من ان يمتلي شعرا قول الله عز وجل (وَالشَّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ)

ع ٨٤٥ ابن عباس (والشعراء يتبعهم الغاوون) الى قوله (وانهم يقولون ما لا يفعلون) فنسخ من ذلك واستثنى فقال الا الذين آمنوا الى قوله ينقلبون -

### بَاب ٣٨٤ مَنْ قَالَ اَنْ مِنَ الْبَيَانِ سَحْرًا

ع ٨٤٩ ابن عباس ان رجلا او اعرابيا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلم بكلام بيت فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان من البيان سحرا وان من الشعر حكمة -

ع ٨٥٠ عمر بن سلام ان عبد الملك بن مروان دفع ولده الى الشعبي يؤدبهم فقال عليهم الشعر مبد واولينجد واولطهمم اللحم تشد قلوبهم وجز شعورهم تشد قلوبهم وجالس بهم عليه الرجال يناقضوهم الكلام -

### بَاب ٣٨٥ مَا يَكْرَهُ مِنَ الشَّعْرِ

ع ٨٥١ عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الناس جرما انسان شاعر يهجو القبيلة من اسرها ورجل تنفى من ابيه -

### بَاب ٣٨٦ كَثْرَةُ الْكَلَامِ

فرمانے لگے اور کچھ کچھ۔ یہاں تک کہ میں تکلیف سو قافے سنا دے۔ آپؐ فرمایا وہ اسلام لے گئے  
 قریب تھا مگر اسلام نہ لایا۔ (کا دے معنی ارادہ کے بھی ہیں یعنی اگر وہ اسلام کا ارادہ کرتا تو اچھا تھا)

### باب ۳۸۳ شعر کا غلبہ پسندیدہ نہیں

حدیث ۸۷۷۔ ابی عمرؓ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پیٹ پیٹے بھرنا بہتر ہے  
 یہ نسبت اس کے شعر سے بھرنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالشَّعْرُ الَّذِي يَبْتَغِيهِمُ الْغَاوُونَ شَاعِرُونَ  
 کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔

حدیث ۸۷۸۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ وَالشَّعْرَاءُ يَكْتَبُ لَهُمُ الْغَاوُونَ تَأْوِيلَهُمْ  
 يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ لوگ  
 کہتے ہیں جو نہیں کرتے) اس میں سے کچھ منسوخ ہو گیا ہے۔ اور استثنیٰ کر کے کہا۔ إِلَّا الَّذِينَ  
 آمَنُوا تَابَ قُلُوبُهُمْ۔

### باب ۳۸۴ بعض بیان جادو ہوتے ہیں

حدیث ۸۷۹۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرد یا عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 خدمت میں حاضر ہوا اور واضح گفتگو کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض بیان جادو ہوتے  
 ہیں اور بعض اشعار حکمت کے ہوتے ہیں۔

حدیث ۸۸۰۔ عمر بن سلامؓ نے کہا کہ عبدالملک بن مروان نے اپنے بچوں کو تربیت کیلئے  
 شعی کے پاس لے وانا کیا۔ کہا ان کو شعر سکھاؤ وہ بزرگی اور شرافت حاصل کریں گے اور ان کو گوشت  
 کھلاؤ۔ ان کے دل سخت ہو جائیں گے۔ اور ان کے بال کٹواؤ ان کی گردنیں مضبوط ہوں گی۔  
 اور ان کے ساتھ بلند مرتبہ لوگوں کو بٹھاؤ وہ ان کو بات چیت میں ٹو کا کریں گے۔

### باب ۳۸۵ ناپسندیدہ اشعار

حدیث ۸۸۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے  
 زیادہ مجرم وہ شاعر ہے جو تمام قبیلے کی بھوک۔ اور وہ مرد جو اپنے باپؐ انکار کرے۔

### باب ۳۸۶ زیادہ گفتگو کرنا

٨٨٢ عن زيد بن اسلم قال سمعت ابن عمر يقول قد مر  
رجلان من المشرق خطيبان على عهد رسول الله صلى الله  
عليه وسلم فقاما فتكلميا ثم قعدا وقام ثلثين قيس خطيب  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فتكلم فغضب الناس من كلام  
كل منهما فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخطب فقال  
يا أيها الناس قولوا قولكم فانما تشفيق الكلام من الشيطان ثم  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان سحرا -  
٨٨٣ عن حميد انه سمع انسا يقول خطب رجل عند عمر  
فاكثر الكلام فقال عمران كثرة الكلام في الخطب من شقا شق  
الشيطان -

٨٨٤ عن سهيل بن ذراع قال سمعت ابا يزيد او معن  
بن يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اجتمعوا في مساجدكم  
كل ما اجتمع قوم فليؤذوني فانا انا اول من أتي فجلس فتكلم  
متكلم منا ثم قال ان الحمد لله الذي ليس للحمد دونه مقصده  
ولا وداؤه منفذ تغضب فقام فتلاونا بيننا فقلنا انا انا اول  
من أتي فذهب الى مسجد آخر فجلس فيه فأتيناه فكلما ناه  
فجاء معنا فقعدي في مجلسه او قريبا من مجلسه ثم قال الحمد لله  
الذي ما شاء جعل بين يديه وما شاء جعل خلفه وان  
من البيان سحرا ثم امرنا وعلينا -

باب الثماني

٨٨٥ عن يحيى بن سعيد قل سمعت عبد الله بن عامر بن

حدیث ۸۸۲ - زید بن اسلم نے کہا میں نے ابن عمر سے سنا وہ کہتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو خطیب مرد مشرق سے آئے۔ وہ دونوں کھڑے ہو گئے انہوں نے کچھ بات چیت کی پھر بیٹھ گئے۔ پھر ثابت بن قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطیب کھڑے ہو گئے اور انہوں نے گفتگو کی۔ لوگ ان دونوں کے کلام پر تعجب کرنے لگے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ فرمائے۔ آپ نے فرمایا۔ لوگو تم اپنی (روزمرہ کی سی) گفتگو کرو۔ طمع کا فکری بایں شیطان کی طرف سے ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعض بیان جا رو ہوتا ہے۔

حدیث ۸۸۳ - حمید نے انس سے سنا وہ کہتے تھے۔ ایک آدمی نے حضرت عمرؓ کے سامنے خطبہ پڑھا۔ اس نے کلام طویل کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا خطبہ میں کلام کی طوالت شیطان کی طمع کا کامیابی ہے۔

حدیث ۸۸۴ - سہیل بن ذراع نے کہا۔ میں ابو زید یا معن بن زید سے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اپنی مسجدوں میں جمع ہوتے رہو اور جب قوم جمع ہو جا تو مجھے خبر دیا کرو۔ آپ سے پہلے ہمارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے۔ ہم میں سے ایک مقرر نے تقریر کی اس نے کہا۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ جہاں کیلئے مقصود ہے اسکے سوا کوئی راستہ نہیں۔ آپ ناراض ہو کر اٹھ گئے۔ ہم آپس میں ایک دوسرے کو طاعت کرنے لگے۔ کہ آپ سے پہلے ہمارے پاس تشریف لائے۔

(اور پھر ناراض چلا گئے) آپ دوسری مسجد میں تشریف لے گئے۔ وہاں تشریف فرما ہوئے پھر ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ سے گفتگو کی۔ پھر آپ ہمارے ساتھ تشریف لائے اور آپ اپنے اس مقام پر اپنا مقام سے قریب تر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اس جو چاہا اپنے ساتھ لے آیا اور جو چاہا اپنے پیچھے بنایا اور بے شک کہ بعض بیان جاوہوتے ہیں پھر آپ نے ان کے کلام کو اہم کو حکم دیا اور ہم کو سکھایا۔

باب ۳۸ آرزو

حدیث ۸۸۵ - یحییٰ بن سعید نے کہا میں نے عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے سنا

ربعية يقول قالت عائشة ادنى النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقال ليئت رجلا  
صالحا من اصحابي يجيئني فيحرسني اليه اذ سمعنا صوت سلاح فقال  
من هذا قيل سعد يا رسول الله حيث احرسك فقام النبي صلى الله عليه وسلم حتى سمعنا فطيطه  
**باب ٣٨٨** يقال الرجل والشئ والفرس هو مجر

**ع ٨٨٦** انس بن مالك يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي  
صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة يقال له المندوب تركبه  
فما رجع قال ما راينا من شئ وان وجدناه لبحرا -

**باب ٣٨٩** الضرب على اللعن

**ع ٨٨٧** نافع قال كان ابن عمر يضرب ولده على اللعن -  
**ع ٨٨٨** عبد الرحمن بن عجلان قال مر عمر بن الخطاب رضي  
الله عنه برجلين يرميان فقال احدهما للآخر سبت فقال عمر  
سوء اللعن اشد من سوء الرمي -

**باب ٣٩٠** الرجل يقول ليس بشئ وهو يريد ان لا يسب

**ع ٨٨٩** ابن شهاب قال اخبرني يحيى بن عروة بن الزبير انه  
سمع عروة بن الزبير يقول قالت عائشة زوج النبي صلى الله عليه  
وسلم سأل ناس النبي صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال  
لهم ليسوا بشئ فقالوا يا رسول الله فانهم يجدون بالشيء يكون حقا  
فقال اني صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة يخسبها الشيطان  
فيقرقره باذني وليه كقرقره الدجاجة فيخلطون فيه بالكثرة  
ما كذبة -

**باب ٣٩١** المعارض

انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار رہے۔ آپ نے فرمایا کاش کہ میرے صحابہ میں کوئی نیک مرد میرے پاس آتا اور آج رات میری نگہبانی کرتا۔ اس وقت ہم نے ہتھیر کی آواز سنی۔ آپ نے فرمایا کون ہے۔ کہا یا رسول اللہ سعد ہے۔ میں آپ کی نگہبانی کیسے حاضر ہوا ہوں۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی۔

**باب ۳۸۸** آدمی یا کسی چیز یا غورٹ کو کہنا کہ یہ دریا ہے

حدیث ۸۸۶۔ انس بن مالکؓ نے کہا کہ مدینہ میں کچھ خوف طاری ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہؓ کا گھوڑا مستعار لیا۔ اسکو مندوب کہا جاتا ہے۔ آپ اس پر سوار ہو گئے۔ جب آپ واپس تشریف لائے آپ نے فرمایا۔ ہم نے کچھ نہیں دیکھا۔ البتہ اس گھوڑے کو ہم نے دریا پایا۔

**باب ۳۸۹** لہجہ بگاڑنے پر مارنا

حدیث ۸۸۷۔ نافع نے کہا کہ ابن عمرؓ اپنے لڑکے کو لہجہ بگاڑنے پر مارا کرتے تھے۔ حدیث ۸۸۸۔ عبدالرحمن بن عجلان نے کہا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ دو آدمیوں پر سے گزرے جو تیر مار رہے تھے۔ ایک نے دوسرے سے کہا تو نے نشانہ پتھر نہیں مارا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا برا لہجہ بے نشانہ تیر مارنے سے بہت برا ہے۔

**باب ۳۹۰** کچھ نہیں ہے کہنا اور اس سے مراد لیں کہ حق نہیں ہے

حدیث ۸۸۹۔ ابن شہابؓ نے کہا کہ مجھ سے یحییٰ بن عروہ بن زبیرؓ نے کہا۔ اہلوں نے عروہ بن زبیرؓ سے سنا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چند لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کابھونکے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا وہ کچھ نہیں پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ ایسی شئی بیان کرتے جو حق ہوتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس بات کو شیطان اچک لیجاتا ہے۔ اور اپنے ولی کے کانوں میں اس طرح ہدیتا ہے جس طرح کہ مرغی کر کر کرتی ہے۔ اور وہ اس میں ایک سو سے زیادہ جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

**باب ۳۹۱** پھیر کی باتیں

عن ٨٩٠ انس ابن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسير له فحدث الحادي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارفق يا انجشة ويحك بالقوارير -

عن ٨٩١ عمر فيما أرى شك أبي انه قال حسب امرئ من الكذب ان يحدث بكل ما سمع قال وفيما أرى قال قال عمر اما في المعارض ما يكفي المسلم الكذب -

عن ٨٩٢ مطرف بن عبد الله بن الشخير قال صحبت عمران بن حصين الى البصرة فما أتى علينا يوم الا أنشدنا فيه الشعر وقال ان في معارض الكلام لمنذوحة عن الكذب -

### باب افشاء السر

عن ٨٩٣ عمرو بن العاص قال عجبت من الرجل يفر من القدر وهو مراقبه ويرى القداة في عين أخيه ويدع الجذع في عينه ويخرج الضغن من نفس أخيه ويدع الضغن في نفسه وما وضعت سري عند أحد فلمته على افشائه وكيف الوعد وقد ضقت به ذرعا -

### باب السخرية وقول الله عز وجل لا يسخر قوم من قوم الآية

عن ٨٩٤ عائشة رضي الله عنها قالت مر رجل مصاب على نسوة فتعنا حكن به يسخرن فاصيب بعضهم -

### باب التودد في الأمور

عن ٨٩٥ الزهري عن رجل من بني قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع أبي فناجا بني دد في قال فقلت لا بني ما قال لك قال

**حدیث ۸۹۰۔** حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اونٹ چلانے والے نے حدی پڑھی (حدی۔ اونٹ تیز چلنے کے لئے گانا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجہ پر افسوس ہے۔ انجستہ شیشوں کے ساتھ نرمی کرنا شیشے کا ہے۔  
**حدیث ۸۹۱۔** عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ابی رادی حدیث کو شک ہے کہ حضرت عمرؓ نے یہ فرمایا کہ آدمی کیلئے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ جو کچھ کہ سنا ہے اس کی بیان کرتے پھڑپھڑاؤی کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے شاید یہ فرمایا۔ کچھیر کی باتوں میں سلمان کیلئے جھوٹ نہیں رہتا۔  
**حدیث ۸۹۲۔** مطرف بن عبد اللہ بن شخیر نے کہا کہ میں عمران بن حصین کے ساتھ بصرے تک گیا ہم پر کوئی دن ایسا نہیں آیا جس میں انہوں نے ہم کو شعر نہ سنایا ہو۔ پھر انہوں نے کہا پھیر کی باتوں میں جھوٹ سے بچاؤ ہے۔

### باب ۳۹۲ راز فاش کرنا

**حدیث ۸۹۳۔** عمر بن عاصؓ نے کہا میں تعجب کے تاہوں اس آدمی سے جو تقدیر سے بھاگتا ہے اور وہ واقعہ ہونے والی ہے۔ اپنے بھائی کے اکٹھے ملحق تکادیکھتا ہے اور اپنی آنکھ میں شہتیر چھوڑ دیتا ہے (نہیں دیکھتا) اپنے بھائی کے نفس سے تو کینہ دور کرتا ہے اور اپنے نفس میں کینہ رکھ چھوڑتا ہے۔ اور ایسا نہیں ہو کہ میں نے اپنا راز کسی بیان کیا ہو اور اس کے فاش کرنے پر اسکو ملامت کی ہو۔ اور میں اسکو کیسے ملامت کر سکتا ہوں جب کہ میری سینہ اسکے لئے تنگ ہو گیا ہو (میں خود چھپانہ سکوں)  
**باب ۳۹۳** مسخرین اور فرمان خداوندی کہ ایک قوم دوسری قوم سے مسخرین نہ کرے

**حدیث ۸۹۴۔** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ ایک مصیبت زدہ شخص عورتوں پر گزرا وہ مسخرے پن اس پر مینے لگیں۔ ان میں سے بعض عورتیں اس مصیبت میں گرفتار ہو گئیں۔

### باب ۳۹۴ کاموں میں تاخیر کرنا

**حدیث ۸۹۵۔** زہری نے روایت کی ہے کہ ایک مصیبت زدہ آدمی نے کہا کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ میرے سو امیرؓ والد کے کان میں کچھ فرمایا۔ میں اپنے والد سے دریافت کیا آپ سے آنحضرتؐ نے کیا فرمایا۔ کہا



إذا أردت أمرا فاعليك بالتؤدة حتى يريك الله منه المخرج أو حتى يجعل الله لك مخرجا -

عنه ٨٩٦ محمد بن الحنفية قال ليس بحكيم من لا يعاشر بالمعروف من لا يجد من معاشرته بدا حتى يجعل الله له فرجا أو مخرجا -

باب ٣٩٥ من هدى زقاقا او طريقة

عنه ٨٩٦ البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من منح منيحة أو هدايا أو قال طريقا كان له عدل عتاق نسمة عنه ٨٩٧ مالك بن مرثد عن أبيه عن أبي ذر يرفعه قال ثم قال بعد ذلك لا أعلمه إلا رفته قال أفراغك من دلوك في دلو أخيك صدقة وأمرك بالمعروف ونهيك عن المنكر وتبسط في وجه أخيك صدقة وأما طنتك الحجر والشوك والعظم عن طريق الناس لك صدقة وهذا بيتك الرجل في أرض الضالة صدقة

باب ٣٩٦ من كمد أعمى

عنه ٨٩٩ عكرمة عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعن الله من كمد أعمى عن السبيل -

باب ٣٩٧ البخى

عنه ٩٠٠ ابن عباس قال بينما النبي صلى الله عليه وسلم بفناء بتيه بمكة جالس إذ من به عثمان بن مظعون فكشرا إلى النبي صلى الله عليه وسلم وقال له النبي صلى الله عليه وسلم ألا تجلس قال بلى فجلس النبي صلى الله عليه وسلم مستقبلا فبينما هو يجلس إذ شخص النبي صلى الله عليه وسلم بصر إلى السماء فقال اتاني رسول الله صلى الله

(آپ نے فرمایا) اگر تو کسی کام کا ارادہ کرے تو تاخیر کر یہاں تک کہ اللہ تجھے اس سے بچھلنے کی صورت بتا دے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ تیرے بچھلنے کی جگہ بنا دے۔

**حدیث ۸۹۶**۔ محمد بن خنیفہ نے کہا وہ شخص عقلمند نہیں ہے کہ ایسے شخص سے اچھی طرح زندگی نہ بسر کرے جسکی معاشرت سے اسکو چھٹکارا ہی نہ ہو۔ سوائے اسکے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کٹکشاں نکالے یا بچھلنے کی کوئی صورت پیدا کرے۔

### باب ۳۹۵ گلی یا راستہ بتانا

**حدیث ۸۹۷**۔ برداد بن عازب نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے سخاوت کی یا گلی بتادی یا راستہ بتادیا تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

**حدیث ۸۹۸**۔ مالک بن مرثد نے اپنے باپ سے انھوں نے ابو ذر سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ اسکے بعد انھوں نے کہا کہ میں اس حدیث کو مرفوعاً ہی جانتا ہوں۔ کہا۔ اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنے میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اچھے کاموں کا حکم دینے پر کاموں سے منع کرنے اور اپنے (مسلمان) بھائی کے سامنے مسکرانے (شگفتہ روی سے پیش آنے) میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اور لوگوں کے راستے سے پتھر کاٹنا اور پڑی کے ہٹانے میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اور بے راہ زمین پر کسی آدمی کو راستہ بتادینے میں صدقہ کا ثواب ہے۔

### باب ۳۹۶ اندھے کو غلط راستہ بتانا

**حدیث ۸۹۹**۔ عکرمہ نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کی لعنت ہے اس شخص پر جس نے اندھے کو غلط راستہ بتایا۔

### باب ۳۹۷ سرکشی

**حدیث ۹۰۰**۔ حضرت ابن عباس نے کہا جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت عثمان بن مظعون آپ کے پاس گذرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر اس طرح مسکرا دئے کہ کوچلیاں نظر آئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں بیٹھو گے؟ انھوں نے کہا ہاں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔ جس وقت کہ وہ آپ کے گفتگو کر رہے تھے سوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی کا گاہ آسمان کی طرف جمادی پھر فرمایا۔ ابھی میرا پاس اللہ کا قاصد (جبریل علیہ السلام) آیا ہوا تھا۔

وسلم أنفا وانت جالس قال فما قال لك قال (ان الله يأمر بالعدل  
والإحسان وإيتاء ذى القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغى)  
يعظكم لعلكم تذكرون) قال عثمان وذلك حين استقر الأيمان في قلوبى  
واحبت محمدا -

### باب ٣٩٨ عقوبة البغى

عن ٩٠١ انس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من عال جاريتين  
حتى تدركا دخلت انا وهوى الجنة كهاتين وأشار محمد بالسبابة  
والوسطى وبابان يعجلان فى الدنيا النبى وقطعة الرحم

### باب ٣٩٩ الحساب

عن ٩٠٢ ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الكرم  
ابن الكرم ابن الكرم بن يوسف ابن يعقوب بن اسحق بن  
ابراهيم -

عن ٩٠٣ ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان  
اولياى يوم القيامة المنقون وان كان نسب اقرب من نسب فلا  
يا تبنى الناس بالاعمال وتأتون بالدينيا تحملونها على رقابكم  
فتقولون يا محمد فاقول هكذا هكذا وعرض فى كلال عطفه -

عن ٩٠٤ ابن عباس قال لا ارى احدا يعمل بهن هذه الآية (يا ايها  
الناس انا خلقناكم من ذكروا نثى) حتى بلغ (ان اكرمكم عند الله اتقاه)  
فيقول الرجل للرجل انا اكرم منك فليس احد اكرم من احد الا  
بتقوى الله -

عن ٩٠٥ يزيد بن الاصم قال قال ابن عباس ما تعدون الكرم

اور تم بیٹھے ہی ہوے ہوا غصوں نے کہا۔ آپ کیا کہا۔ آپ نے فرمایا ان شاء اللہ تا آنکہ کوون (بے شک کہ اللہ حکم فرماتا ہے انصاف کرنے کا اور احسان کرنے کا۔ اور قرابت داروں کو دینے کا۔ او بے حیائی اور بدی اور سرکشی سے منع فرمایا ہے۔ تم کو نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

### باب ۳۹۸ سرکشی کی سزا

حدیث ۹۰۱۔ حضرت انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی ان دونوں کے جوان ہونے تک تو میں اور وہ جنت میں داخل ہوں گے ان دونوں (انگلیوں) کی طرح اور محمد (راوی حدیث) نے اشارہ کیا کلمہ کی انگلی اور درمیانی انگلی سے۔ اور دو باتیں ہیں جن کا عذاب جلدی سے دنیا میں نازل ہوتا ہے۔ سرکشی اور قرابت شکنی۔

### باب ۳۹۹ حب

حدیث ۹۰۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بزرگ۔ بزرگ کے بیٹے۔ بزرگ کے پوتے۔ بزرگ کے بڑ پوتے یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام میں۔

حدیث ۹۰۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ قیامت کے دن صرف پرہیزگار لوگ ہی میرے دوست ہوں گے۔ اگرچہ کہ نیک بعض لوگ نیک بعض لوگوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ (اے میرے عزیزو) ایسا نہ ہو کہ لوگ تو نیک اعمال لیکر میری پاس آئیں اور تم لوگ دنیا کو اپنی گردنوں پر اٹھا کر میرے پاس آؤ تم بکار دگے یا غم۔ میں کہوں گا ایسا اور دیا نہیں۔ پھر اپنے اپنے دونوں جانب کو پھیر کر بتایا۔ حدیث ۹۰۴۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ کسی کو اس آیت پر عمل کرتے نہیں دیکھتا۔ (آپ نے یہ آیت پڑھی) یا ایہا الناس اتاخلفناکم .... سے ان کو تم کہ عین اللہ تعالیٰ تم سے تملوات فرمائی۔

ترجمہ اسے لڑکھنؤ تم کہ مرد اور عورت سے یہ کہنا .... اللہ کے پاس تم سب میں سے زیادہ باعزت وہ شخص ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو۔ ایک شخص دوسرے سے کتنا ہے میں تم سے زیادہ باعزت ہوں۔ کوئی شخص کسی سے زیادہ باعزت نہیں ہو سکتا مگر وہی جو اللہ سے زیادہ ڈرتا ہو۔

حدیث ۹۰۵۔ یزید بن اسلم نے کہا کہ ابن عباسؓ نے کہا۔ تم بزرگی کسی چیز کو سمجھو۔

قد بين الله الكرم فأكرومكم عند الله اتقيكم ما تعدون الحسب  
أفضلكم حبا احسنكم خلقا.

### باب ٢٠٤ الارواح جنود مجندة

عن ٩٠٦ عن عائشة رضي الله عنها قالت سمعت النبي صلى الله عليه و  
سلم يقول الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر  
منها اختلف -

عن ٩٠٧ عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه مثله -

عن ٩٠٨ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا  
رواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف  
باب ٢٠٥ قول الرجل عند التعجب سبحان الله

عن ٩٠٩ ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت النبي  
صلى الله عليه وسلم يقول بينما راع في عنقه عد الذئب فاجذ منه  
فما فطلمه الواعي قال فمقت اليه الذئب فقال من لها يوم السبع ليس  
اشد راعا غيومي فقال الناس سبحان الله فقال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم من نسي او من بذل اناء ابو بكر وعمر -

عن ٩١٠ اعلم رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في  
جنة زرقاء احمر شيئا فجعل ينيكث به في الارض فقال ما منكم من  
حد الا قد كتب مقعده من النار ومقعدة من الجنة قالوا يا  
رسول الله انما ننتكى على كتابنا ونذع العمل قال اعلموا فكل ميسر  
ما خبير به قال ما صرحت من اهل السعادة فيسير لعل السعادة واما من  
آذون من اهل الشقاء فيسير لعل الشقاوة ثم ترأفأما من اعطى واقفى

اللہ نے تو بزرگی کو صاف فرما دیا ہے۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہ شخص ہے جو اللہ کے پاس زیادہ پرہیزگار ہو۔  
تم حسب کئے کیا جانتے ہو۔ تم میں بجا صاحب زیادہ فضیلت رکھنے والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق تم سے اچھے ہوں۔

## باب روحوں کے لشکر کے دستے

حدیث ۹۰۶۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔  
روحوں کا لشکر فوج فوج پیدا ہوا۔ ان میں سے (وہاں) جس کی شناسائی ہو گئی۔ (دنیا میں) اس سے محبت ہو گئی۔  
اور ان میں سے (وہاں) جس کی شناسائی نہیں ہوئی (دنیا میں) اس سے اختلاف رہا۔

حدیث ۹۰۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی مثل حدیث (۹۰۶) روایت کی ہے۔  
حدیث ۹۰۸۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روحوں کا لشکر فوج  
فوج پیدا ہوا۔ ان میں سے وہاں جس سے شناسائی ہو گئی (دنیا میں) اس سے محبت ہو گئی  
اور ان میں سے (وہاں) جس سے شناسائی نہیں ہوئی (دنیا میں) اس سے اختلاف رہا۔

باب آدمی کا تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا  
حدیث ۹۰۹۔ ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے سنا نبی صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس وقت کہ چرواہا بکریوں میں (حفاظت کر رہا) تھا۔ ایک بھیڑ نے حملہ کیا اور اس  
ایک بکری پر کڑی۔ چرواہے نے اسے طلب کیا۔ بھیڑ نے اس کی طرف منہ پھیر کر کہا جب قیامت کا دن  
(قریب آئے گا تو ان کا میرا سوا کوئی نگہبان نہ ہو گا۔) قیامت کے قریب بھیڑیوں کی جیسی خصلت رکھنے والا  
قوم کے محافظ ہوں گے (لوگوں نے تعجب سے) کہا سبحان اللہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
اس بات پر میں اور ابو بکر (اور عمر) یقین رکھتے ہیں۔

حدیث ۹۱۰۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ پر تشریف لے گئے تھے  
آپ نے کوئی چیز لی اور اس سے زمین کرید لے گئے۔ ہم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ اس کا ٹھکانہ دوزخ یا اس کا  
ٹھکانہ جنت نہ لکھا گیا ہو۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم لکھے ہوئے یا بھروسہ نہ کریں اور عمل کرنا چھوڑ دیں۔  
آپ نے فرمایا۔ عمل کرو۔ ہر شخص کے لئے وہی کام آسان ہو جاتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔  
جو نیکیوں میں ہے اس کے لئے نیک عمل آسان ہو جاتے ہیں۔ اور جو بد بختوں میں سے ہے اس کے  
لئے بد بختی کے اعمال آسان ہو جاتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ فَاَهْلًا مَّا مَجَّ اَعْطٰی وَاشْتٰی

وصدق بالحسنى الآية -

### باب ٢٠٢ مسح الارض باليد

ع ٩١١ أسيد بن ابى أسيد عن امه قالت قلت لابى قتادة مالك لا يتحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كما يتحدث عنه الناس فقال ابو قتادة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كذب على فليسهل لجنبيه مضجعا من النار وجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذلك ويمسح الارض بيده -

### باب ٢٠٣ الحذف

ع ٩١٢ عبد الله بن معقل المزنى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحذف وقال انه لا يقتل الصيد ولا ينكى العدو وانه يفتك العين ويكسر السن -

### باب ٢٠٤ لا تسبوا الرياح

ع ٩١٣ ثابت بن قيس ان ابا هريرة قال اخذت الناس الريح في طريقت مكة وعمرها ج فاشتدت فقال عمر لمن حوله ما الريح فلم يرجعوا بشي فاستحثثت راحلتى فادرسته فقلت بلغنى انك سألت عن الريح وانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح الله تاتى بالرحمة وتأتى بالعذاب فلا تسبوا وسئلوا الله خيرها او عموذها من شرها -

### باب ٢٠٥ قول الرجل مطرا ينوء كذا وكذا

ع ٩١٤ زيد بن خالد الجهني انه قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح فالحوا يدي في بطون الثوب صباء كانت

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ - جس نے سخاوت کی اللہ سے ڈرا اور نیک کام کئے۔

### باب ۴۰۳ زمین پر ہاتھ پھیرنا

حدیث ۹۱۱۔ اسبک کی ماں نے کہا میں ابو قتادہؓ سے پوچھا آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان نہیں کرتے جس طرح کہ دوسرے لوگ آپ کی حدیث بیان کرتے ہیں ابو قتادہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا۔ جس نے جھوٹ کو مجھ سے منسوب کیا۔ پس چاہئے کہ وہ درست کہے اپنے پہلو کے لئے دوزخ میں پہلو لگانے کی جگہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے اور زمین پر ہاتھ پھیر رہے تھے۔

### باب ۴۰۴ کنکری پھینکنا

حدیث ۹۱۲۔ عبد اللہ بن مسقل حزنی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ نہ شکار کو مارتا ہے اور نہ دشمن کو قتل کرتا ہے۔ العبتہ وہ آنکھ پھوڑتا ہے اور دانت توڑتا ہے۔

### باب ۴۰۵ ہوا کو گالی نہ دے

حدیث ۹۱۳۔ ثابت بن قیس نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ لوگوں پر آندہ پھیلنے لگی کہ کہ راستہ میں جبکہ حضرت عمرؓ کو جارہے تھے۔ اور وہ تیز ہو گئی۔ حضرت عمرؓ نے اپنے اطراف والوں سے دریافت فرمایا کہ آندہ ہی کیا چیز ہے۔ انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی سواری تیز کی اور آپ کو بلالیا اور کہا۔ مجھے معلوم ہوا کہ آپ آندہ ہی کے متعلق دریافت فرما رہے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا۔ آندہ ہی اللہ کے حکم سے ہے۔ وہ رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ تم اس کو گالی نہ دو اللہ سے اسکی بھلائی طلب کرو اور اسکی بھلائی سے پناہ مانگو۔

### باب ۴۰۶ یہ کہنا کہ فلاں فلاں ستارگی و جہم پر پانی برسا

حدیث ۹۱۴۔ زید بن خالد جہنی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی اس روز رات میں ہاتھیں ہوا بھی تھیں



من الليلة فلما انصرفت النبي صلى الله عليه وسلم اقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله اعلم قال اصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب واما من قال بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب -

### باب ما يقول الرجل اذا رأى غيما

عنه ٩١٥ عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأى غيمة دخل وخرج واقبل وادبر وتغير وجهه فاذا مطرت السماء سري فعرفته عائشة ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما ادرى لعله كما قال الله عز وجل ( فلما رآوه عارضا مستقبلا واديتهم الآية -

عنه ٩١٦ عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الطيرة شرك وما منا ولكن الله يذهب به بالتوكل -

### باب الطيرة

عنه ٩١٧ عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الطيرة وخيرها الفأل قالوا وما الفأل قال كلمة سالحة يسمعها احدكم -

### باب فضل من لم يتطير

عنه ٩١٨ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عرضت على الامم بالمواعظ ايام الحج فاعجبني كثرة امتي قد ملؤا السهل والجبل قالوا يا محمد ارضيت قال نعم اى رب قال فان مع

نبی صلی اللہ علیہ وسلم غار سے فابیغ ہونے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے۔ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسولی بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا (اللہ نے فرمایا) میرے بندے نے صبح کی ایسی حالت میں کہ کسی نے جبیر ایمان لایا اور کسی نے مجھے انکار کیا۔ جس شخص نے یہ کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور سارا روک انکار کرنے والا ہے۔ اور جس نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی بدولت بارش ہوئی تو اس نے مجھ سے انکار کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔

### باب ۴۰۶ انسان بادل دیکھ کر کیا کہے

حدیث ۹۱۵۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بادل دیکھتے تو اندر آتے باہر جاتے سانسے آتے پیچھے جاتے اور آپ کے چہرے کا رنگ بدل جاتا۔ جب پانی برس جاتا تو وہ حالت چلی جاتی۔ حضرت عائشہ نے اس (حالت) کو دریافت فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیا جانتا ہوں شاید کہ وہ ویسا ہی ہو جیسا کہ اللہ بزرگ برتر نے فرمایا ہے۔ فلما راوا وہ۔ مطلب (جب بوط علیہ السلام کی قوم نے بادل کو دیکھا کہ ان کی دادیوں میں چہا گیا تو انہوں نے خیال کیا کہ پانی برسے گا۔ حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کا عذاب تھا)۔

حدیث ۹۱۶۔ عبد اللہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی ایسا ہے جو اس سے خالی ہو لیکن اللہ پر توکل کرنے سے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔

### باب ۴۰۷ بدشگونی

حدیث ۹۱۷۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن حقیقہ نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے بدشگونی کے بارے میں فرمایا قال سب میں بہتر ہے۔ صحابہ نے کہا قال کیا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ اچھی بات ہے جس کو تم میں سے کوئی سن لے۔

### باب ۴۰۸ بدشگونی نہ لینے والے کی فائدت

حدیث ۹۱۸۔ عبد اللہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایام حج کے زمانہ میں امتیں مجھے دکھائی گئیں۔ میری امت کی زیادتی مجھے اچھی معلوم ہوئی۔ وہ زمین اور پہاڑوں میں بھری ہوئی تھی۔ (فرشتوں) کہا محمد آپ راضی ہو گئے۔ آپ نے فرمایا ہاں اے میرے پروردگار اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اللہ تعالیٰ)

هو لا سبعين الفايد خلون الجنة بغير حساب وهم الذين لا  
يسترقون ولا يكتدون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون  
قال عكاشة فادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم  
فقال رجل آخر ادع الله ان يجعلني منهم قال سبقك بها عكاشة  
عن ٩١٩ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وساق  
الحديث -

### باب الطيرة من الجن

عن ٩٢٠ عائشة انها كانت توتى بالصبيان اذا ولدوا واقتد  
لهم بالبركة فاتيت بصبي فذهبت تضع وسادته فاذا  
تمت راسه موسى فسألتهم عن موسى فقالوا نجعلها من الجن  
فاخذت موسى فرمت بها ونهتهم عنها وقالت ان رسول الله صلى  
الله عليه وسلم كان يكره الطيرة ويبغضها وكانت عائشة  
تنهى عنها -

### باب الفال

عن ٩٢١ انس عن النبي صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا  
طيرة ويعجبني الفال الصالح الكلمة الحسنة -  
عن ٩٢٢ يحيى بن ابى كثير قال حدثني حبة التميمي ان اباها  
اخبره انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا شيء في الهوام  
واصدق الطيرة الفال والعين حق -

### باب التبرك بالاسم الحسن

عن ٩٢٣ عبد الله بن الصائب ان النبي صلى الله عليه وسلم

ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہونگے۔ وہ وہ لوگ ہیں جو منتر نہیں پڑھتے۔ اور داغ نہیں لگواتے اور شگون بد نہیں لیتے۔ بلکہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عکاشہ نے کہا۔ آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ خدا تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں کر دے۔ آپ نے دعا فرمائی خدا یا تو اس کو ان لوگوں میں (داخل) فرما دے۔ ایک دوسرے کوئی نے کہا۔ آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ خدا تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں داخل کر دے۔ آپ نے فرمایا اس معاملہ میں عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔

حدیث ۹۱۹۔ عبد اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

### باب ۲۹ جن سے بد شگونی

حدیث ۹۲۰۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب بچے پیدا ہوتے تو آپ کے پاس جاتے اور آپ ان کے لئے برکت کی دعا فرماتیں۔ ایک لڑکا لایا گیا، آپ اس کا تکیہ (سر کے نیچے) رکھنے لگیں (اس وقت آپ نے دیکھا) اس کے سر کے نیچے استرا تھا۔ آپ نے ان سے استرے کے متعلق دریافت فرمایا۔ انہوں نے کہا ہم اس کو جن کے لئے رکھ دیتے ہیں آپ نے استرا لیا اور اس کو بچہ لگایا۔ اور اس کام سے ان کو منع فرمایا۔ اور آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند فرماتے تھے شگون بد لینے کو اور اس سے خفا ہو جاتے تھے۔ اور حضرت عائشہ بھی اس کام سے منع فرماتے تھے۔

### باب ۳۰ فال

حدیث ۹۲۱۔ حضرت انس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہ مرض متعدی ہے نہ شگون بد۔ مجھے اچھے کلمے سے اچھی فال اچھی معلوم ہوتی ہے۔

حدیث ۹۲۲۔ یحییٰ بن ابوشیر نے کہا کہ مجھ سے حبشہ میں نے کہا ان کے والد نے ان سے بیان کیا۔ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا۔ چند میں نحوست نہیں ہے اور سچا شگون فال ہے۔ اور نظر بد لگنا صحیح ہے۔

### باب ۳۱ اچھے نام سے برکت حاصل کرنا

حدیث ۹۲۳۔ عبد اللہ بن سائب نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عالم الحدیث حین ذکر عثمان بن عفان  
ان سے میل و ملاقات اسلئے الیہ قومہ صالحہ  
علی ان یرجع عنہم ہذا العام و یخلوہا لعم  
قابل ثلثۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فقیل انی فیہل لہ اللہ امر کم و کان عبد اللہ  
بن السائب ادھر لک النبی صلی اللہ علیہ وسلم -

### باب الثوم فی الفرس

عن ۹۲۴ حمزہ و سالم ابی عبد اللہ  
بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
الثوم فی الدار والمراتۃ والفرس -

عن ۹۲۵ سہل بن سعد ان رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان کان الثوم  
فی شیء ففی المراتۃ والفرس والمسکن -

عن ۹۲۶ انس بن مالک ان رسول اللہ  
یا رسول اللہ انک انت فی دار کثرت فیہا عذرا  
و کثرت فیہا الموالنۃ فحولن الی دار کثرت  
فقلع فیہا عذرا و ازالت فیہا الموالنۃ قال  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دو ہا و  
دعو ہا وہی ذمیتہ تارکۃ لہ رسول اللہ  
استنادہ نظر -

سال حدیث میں جب آپ حضرت عثمان بن عفان کا ذکر  
فرمایا۔ سہیل کی قوم نے سہیل کو آپ کی خدمت میں روانہ کیا تھا  
انہوں نے صلح کی تھی کہ آپ اس سال اس جگہ جائیں۔ وہ آئندہ  
سال آپ کے لئے مکہ کو تین دن خالی کر دیں گے۔ جب سہیل آپ کی  
خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ سہیل یا ہے تو نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا کام آسان کر دیا۔  
عبداللہ بن سائب (روی حدیث) نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
کا زمانہ بتایا ہے۔

### باب الثوم فی الفرس

حدیث ۹۲۴۔ عبداللہ بن عمر کے دونوں والدین کا ذکر  
سالم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ثوم  
گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہے۔

حدیث ۹۲۵۔ سہیل بن سعد نے کہا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ثوم اگر کسی چیز میں ہے تو  
عورت اور گھوڑے اور مکان میں ہے۔

حدیث ۹۲۶۔ حضرت انس بن مالک نے  
کہا۔ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مکان میں تھے  
اس میں باری تعداد زیادہ ہو گئی۔ اس میں ہزار مال  
بڑھا۔ ہم نے دوسرا گھر مل دیا۔ اس میں ہماری تعداد  
کم ہو گئی۔ اور اس میں ہزار مال کم ہو گیا۔ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا اس مکان کو اس جگہ جاؤ یا اس مکان  
چھوڑ دو یہ مکان برے ہے۔ ابو عبد اللہ نے کہا اس حدیث  
کے اسناد میں تامل ہے۔

